www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:347 26.12.2024 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:347/جمعرات/۲۶/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۲۳/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس

SINCE 1977 GULAB JEWELLERS

ONLY 22 CT BIS 91.6

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

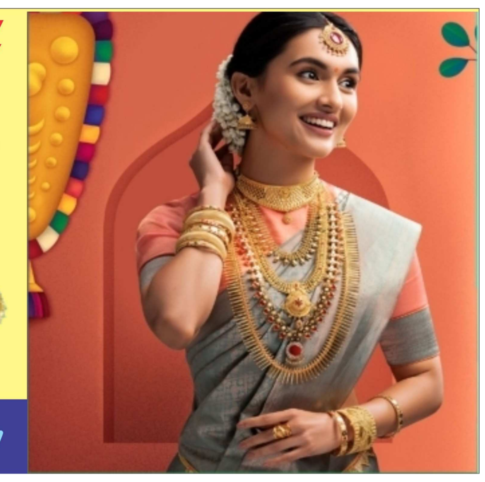

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
40 Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**MUBARAKPUR**	**GOPALGANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	(Ramdan Full Month) 1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,08,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

AIHUTOA ISO IATA

عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR
(10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR
(6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES
(UMRAH DEPARTURE)
* 20th January
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 15th February
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 10th March
(RAMZAN EID IN INDIA)
166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr)
DAR AL KHALIL
AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr)
REYAZ AL ZAHRA

40 TIMES NAMAZ IN MADINA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

COMPLIMENTARY
BAG PACK CHAPPAL BAG ZAMZAM 5LTR

PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-
PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
9386899468

سیرت کوئز مقابلہ بعنوان

(مولانا ابوالکلام آزاد سیرت کوئز کمپیٹیشن اور جلسہ انعامیہ)

سیتامڑھی/شیوہر (تنویر شمسی)

آج سے ایک ماہ قبل مکتب اصحاب صفہ واردو کوچنگ سینٹر جھٹکاہی کے تحت مختلف مکاتیب واسکول کے طلبہ کے درمیان ہندوستان کے مشہور قلمکار، مفسر قرآن، جنگ آزادی کے عظیم سپوت، نباض وقت، خداترس عالم دین، علوم دینیہ وعلوم عصریہ کا حسین سنگم، جامع امام المعقولات والمنقولات ،مختلف زبانوں کے شناور، مصنف کتب کثیرہ، بے باک عالم دین، دلکش ودل رباوانقلابی محرر، اردو وعربی کے شاندار ادیب وانشاء پرداز، اپنی تحریر وتلوار سے انگریزوں کے دانت کھٹا کرنے والے، عظیم صوفی وبزرگ، ہندوستان کو شاندار نظام تعلیم دینے والی تاریخ ساز شخصیت، کئی ٹکنیکل یونیورسیٹی کے بانی، اور ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم جناب حضرت مولانا ابو الکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر ایک سیرتی کوئز مقابلہ رکھا گیا تھا جس میں مختلف مکاتیب کے طلبہ نے شریک ہوکر امتحان دیے اور اپنی کامیابی وکامرانی کا جھنڈا لہرایا اور ہونے والے امتحان کے جلسہ انعامیہ کا شدت سے انتظار کر رہے تھے۔ چنانچہ امتحان اور اسکے رزلٹ سے فارغ ہونے کے بعد مکتب اصحاب صفہ کے بانی وچیرمین جناب مفتی زاہد قمر صاحب قاسمی حفظہ اللہ اس تیاری میں مصروف ہوگئے اور ماشاءاللہ جلسہ کی تیاری اوراسکی تاریخ کا اعلان کر دیا۔

چنانچہ آج بتاریخ 24 جنوری بروز منگل کو "مکتب اصحاب صفہ واردو کوچنگ سینٹر" جھٹکاہی، ڈھاکہ چمپارن کے احاطے میں ایک ایک زبردست جلسہ انعامیہ وتقریب تقسیم اسناد کا پروگرام رکھا گیا جسکی سرپرستی الحاج ماسٹر وجہ القمر صاحب نے کی اورنظامت کا فریضہ جناب حضرت مولانا مفتی زاہد قمر قاسمی صاحب نے ادا کیا، جبکہ تمہیدی بات اور مولانا ابو الکلام رحمۃ اللہ علیہ کے اس سیرت کوئز کے مقاصد واغراض اوراسکی اہمیت پر مدھوبنی سے تشریف لائے ہوئے مہمان عزیز جناب حضرت مولانا مفتی محمد عزرائیل قاسمی حفظہ اللہ بانی وناظم جامعہ عبداللہ بن مسعود ستروپٹی، گھوگھرڈیہا، مدھوبنی نے تفصیلی روشنی ڈالی اور اخیر میں جلسہ کے صدر ومہمان خصوصی جناب حضرت مولانا ساجد چترویدی حفظہ اللہ صدر شانتی سندیش کیندر پٹنہ کا خصوصی خطاب ہوا اور کامیاب ہونے والے اور پوزیشن لانے والے طلبہ وطالبات کے درمیان انکے ہاتھوں سے انعام تقسیم کیا گیا انعام میں مختلف چیزیں نقد رقم، بلا، قیمتی قلم، اور ایوارڈ وغیرہ شامل تھا۔

اول پوزیشن
شافعہ شمیم، جھٹکاہی
محمد توفیق حیدر، محمد پور

-----دوم پوزیشن-----
عظمیٰ رحمن، جھٹکاہی
سفینہ خاتون، محمد پور
رئیسہ فردوس، جھٹکاہی
سفیان احمد، محمد پور
رافعہ فردوس، جھٹکاہی

------سوم پوزیشن------
عفان عالم، محمد پور
عالیہ آفرین، محمد پور
شہباز عالم، محمد پور
محمد زید، جھٹکاہی
رضیہ خاتون، جھٹکاہی

اس کے علاوہ ٹوپ ٹین کو بھی انعامات سے نوازا گیا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں
صالحہ فاطمہ جھٹکاہی
صالحہ قمر جھٹکاہی
ناصحہ قمر، جھٹکاہی
نازیہ پروین، محمد پور
بشریٰ پروین، محمد پور
ریشماں پروین، جھٹکاہی
تحسان اللہ ڈھاکہ
روشن تارہ رکشہ ڈھاکہ
ساحل انور، جھٹکاہی
سہیل احمد، جھٹکاہی
محمد امداد اللہ جھٹکاہی
محمد ارشد عباد، جھٹکاہی

انکے علاوہ مکتب اصحاب صفہ کے اساتذہ اور دیگر آئے ہوئے مہمان نے اس پروگرام۔ میں شرکت کی بفضلہ تعالی پروگرام بہت ہی شاندار رہا ان تما کاروائیوں کے جلسہ کے صدر محترم نے آنے والے سیرت کوئز کمپیٹیشن کی تاریخ کا اعلان بھی کر دیا اور دعا کرکے مجلس کو ختم کر دیا گیا۔

جناب قاری عبادالرحمٰن صاحب قاسمی
جناب حافظ اعجاز الرحمن صاحب
جناب الحاج شمیم اختر صاحب عرف چھوٹے بابو
جناب ماسٹر محمد ساجد قمر صاحب
محمد حامد قمر وغیرہم نے شرکت کی

عام زمرے کے برخواست تعلیمی مرکز رضا کاروں کی بحالی آخر ہوگی کب، نزہت جہاں

سیتامڑھی (پریس ریلیز) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار پرگتی یاترا دوڑے پر اج سیتامڑھی تشریف لا رہے ہیں وزیر اعلی اپنے دورے حکومت کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ اور بچے ہوئے کاموں کا محاسبہ کرینگے، سابق نائب صدر تعلیمی مرکز نزہت جہاں نے کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار کے دورے حکومت میں اقلیتی طبقہ کے لیے 2008 میں تعلیمی مرکز اور پسماندہ طبقات کے لیے ٹولہ سیوک کا قیام عمل ہوا

وہیں محکمہ تعلیم کے دفتری خط نمبر 1088 مورخہ 2018.05.19 کے ذریعے سیتامڑھی ضلع کے تمام عام زمرہ کے تعلیمی مرکز میں کام کرنے والے کل 173 تعلیمی رضا کاروں کو ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ اس میں 95 تعلیمی رضا کاروں کی طرف سے پٹنہ ہائی کورٹ میں دوبارہ سروس پر بحال کرنے کے لیے عرضی دائر کی گئی تھی۔ اس کے نتیجے میں، 2022.07.27 کو پٹنہ ہائی کورٹ نے کیس نمبر C.W.J.C - 11447 / 2018 میں جاری کردہ حکم میں عام زمرے کے تعلیمی مرکز رضا کاروں کی بحالی کا حکم صادر کیا گیا تھا

اور اس حکم میں کہا گیا تھا کہ سبھی تعلیمی مرکز کے اہلکاروں کو 2018 سے 2022 تک کی تنخواہوں کے ساتھ بحال کیا جائے، پٹنہ ہائی کورٹ کے جسٹس سنجیو پرکاش شرما کی سنگل بنچ نے بحالی کا فیصلہ دیا تھا،لیکن بہار سرکار اب تک تماشائی بنی ہے سابق نائب صدر تعلیمی مرکز نزہت جہاں نے کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار کے دورے حکومت میں ہی اقلیتی طبقہ کے لیے 2008 میں تعلیمی مرکز اور پسماندہ طبقات کے لیے ٹولہ سیوک کا قیام عمل ہوا 2013 میں انچھر آنچل اسکیم میں تعلیمی مرکز اور ٹولہ سیوک کو شامل کیا گیا لیکن 2018 میں جن شکچھا پٹنہ کا حوالہ دیتے ہوئے اس میں بھی بغیر مکتوب نمبر کے ڈی پی او سیتامڑھی نے 173 تعلیمی مرکز کے اہلکاروں کو نوٹس بھیجا اک ہفتہ وقت مقرر کرتے ہو،× نزہت جہاں نے کہا کہ جب اس وقت کے ڈی پی او ضیاء الہدی خان سے مکتوب نمبر مانگی تو کشمکش میں مبتلا ہو گے اور بہانہ بازی کرنے لگے، ضلع کے 173 تعلیمی مرکز اہلکاروں نے اپنا جواب دیا بس کیا تھا سیتامڑھی ڈی پی او کا حوالہ دیتے ہوئے اونچی ذاتی کے 173 لوگوں کو برخواست کر دیا گیا اس کے بعد پورے بہار میں جو بھی اونچی ذاتی کے تعلیمی مرکز میں تھے سبھی کو برخواست کر دیا گیا صدمے میں درجنوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں یہی تو ہے وزیر اعلی نتیش کمار کی پرگتی یاترا،

لہٰذا انسانی ہمدردی کا رویہ اپناتے ہوئے وزیر اعلی نتیش کمار کو چاہیے کہ ہٹائے گئے جنرل کیٹیگری کے تعلیمی مرکز کے رضا کاروں کو بحال کریں۔ اور اس وقت کے جس افسران یہ سازشیں رچی اس پے ایکشن لینے کی ضرورت ہے

2025 میں آر جے ڈی کی حکومت بنے تو مائی بہن مان یوجنا کو لاگو کیا جائیگا: محمد سرفراز اعجاز

حاجی پور عبدالواحد

بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ واپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو ان دنوں پورے بہار کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کا یہ دورہ نہ صرف پارٹی کارکنوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اہمیت کا حامل ہے بلکہ اس دوران انہوں نے ایک اہم اعلان بھی کیا ہے جس سے بہار کے عوام میں نیا جوش پیدا ہوگیا ہے۔ تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ 2025 میں جب آر جے ڈی کی حکومت بنے گی، تو" مائی بہن یوجنا" کو لاگو کیا جائے گا اس یوجنا کا مقصد بہار کے عوام، خصوصاً خواتین کے لیے اہم فوائد فراہم کرنا ہے۔ تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ اس یوجنا کے تحت خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ سماجی انصاف کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوگا، جس سے بہار کی خواتین کو کئی اہم سہولتیں اور مواقع ملیں گے۔

آر جے ڈی کے سینئر لیڈر محمد سرفراز اعجاز نے نمائندہ سے ملاقات کے دوران کہا کہ تیجسوی پرساد یادو کے دورے کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے کے دوران کارکنان سے بات چیت کی گئی ہے اور انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ آنے والے انتخابات میں پارٹی کامیاب ہوکر حکومت تشکیل دے گی۔ سرفراز اعجاز نے مزید کہا کہ تیجسوی پرساد یادو کا دورہ بہار کے ہر کونے میں کامیاب دیکھا جا رہا ہے، جہاں لوگوں نے ان کی قیادت میں اپنا اعتماد ظاہر کیا۔ کارکنان اور عوام کے درمیان بات چیت کا سلسلہ جاری ہے تاکہ پارٹی کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔

محمد سرفراز اعجاز نے یہ بھی کہا کہ آر جے ڈی کی قیادت میں بہار میں ایک نئی سیاسی اور سماجی تبدیلی آئے گی۔ انہوں نے اس بات کا عہد کیا کہ آر جے ڈی 2025 کے انتخابات میں زبردست کامیابی حاصل کرے گی اور بہار کی ترقی کے لیے مخلصانہ کام کرے گی۔ یہ دورہ اور تیجسوی پرساد یادو کی طرف سے کیے گئے وعدے بہار کے عوام میں ایک نیا عزم اور امید پیدا کر رہے ہیں۔ مائی بہن مان یوجنا جیسے اقدامات سے یہ امید جتائی جا رہی ہے کہ بہار کی عوام کو ایک نیا اور بہتر مستقبل ملے گا، خاص طور پر خواتین کو معاشی اور سماجی طور پر مضبوط کرنے کے لیے یہ ایک سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

اٹل بہاری واجپئی کی 100 واں جینتی منائی گئی

حاجی پور عبدالواحد۔ بھارتیہ جنتا پارٹی بھگوان پور بلاک کے جنوبی منڈل کے تحت اکبر ملاہی پنچایت کے سمبھو پور گاوں میں آں جہانی اٹل بہاری واجپئی کی 100 واں جینتی منائیگئی ان کے تصویر پر عقیدت کے پھول چڑھا کر خراج تحسین پیش کیا گیا موقع پر کارکنانوں نے کہا کہ آں جہانی اٹل بہاری واجپئی ہم سبھی نوجوانوں کے دل میں بستے ہیں مزکورہ خراج تحسین پروگرام میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے منڈل صدر وشوجیت کمار سنگھ بھاجپا منڈل نائب صدر وا سپورٹس سیل کے ریاستی ترجمان کنال کمار گپتا سبودھ سنگھ بھاجپا اسپورٹس سیل کے ضلع ترجمان سونو کمار سنگھ بھاجپا پسماندہ سیل کے منڈل صدر چترنجن بھگت چندا دیوی کانتی دیوی نیرج کمار بٹو ابھینے شیوراج سمیت درجنوں لوگ شریک تھے

واجپائی کی 100 ویں سالگرہ کی رقم

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ میٹروپولیٹن وارڈ 61 کے ستی ساوتری ستیھوان منڈل میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کا 100 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ یہ بہار بی جے پی کے سبکدوش ہونے والے ریاستی وزیر، ریاستی دفتر کے منیجر اور تعمیراتی کمیٹی کے کنوینر، پٹنہ کے سابق ڈپٹی میئر روپ نارائن مہتا کی قیادت میں منایا گیا۔ اس موقع پر پٹنہ میٹروپولیٹن جنرل سکریٹری ونے کیشری، پٹنہ میٹروپولیٹن نائب صدر سریش سنگھ پٹیل، سینئر بی جے پی کارکن اویناش پٹیل، ستی ساوتری ستیھوان منڈل کے صدر اکھلیش مہتا، منڈل جنرل سکریٹری دلیپ پاسوان، سدھیر یادو موجود تھے۔

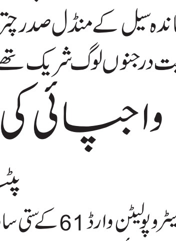

BPharm کے امیدواروں نے فارماسسٹ کے نئے قوانین کے خلاف احتجاج کیا اور ریلی نکالی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بہار فارماسسٹ کیڈر (ترمیمی) رولز، 2024 میں فارماسسٹ کے عہدے کی بحالی میں 12 ویں کے بعد B.Pharm کرنے والے طلباء کو شامل نہ کرنے کے خلاف بی فارم کے امیدواروں نے مظاہرہ کیا اور ایک ریلی نکالی۔ مظاہرے اور ریلی میں شریک بی فارم فارمیسی کے طلباء نے کالے بیجز پہن کر اور بینرز اور پوسٹرز اٹھا کر قواعد کے خلاف احتجاج کیا۔ بی فارم کے امیدواروں نے محکمہ صحت سے جلد از جلد رولز بہتر کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی فارم کے امیدوار روی کمار نے بتایا کہ محکمہ صحت نے سال 1999 اور 2006 میں ریگولر فارماسسٹ کی بحالی اور 2013 اور 2016 میں کنٹریکٹ پر بحالی میں صرف 500 بی فارماسسٹوں کو بحال کیا ہے جو بہار کے سرکاری اسپتالوں میں کام کر رہے ہیں۔ بی فارم کے امیدوار راہول کمار، دیویانشو راج اور سویش کمار نے بتایا کہ فارماسسٹ کے عہدے کی بحالی فارمیسی ایکٹ 1948 کے تحت کی گئی ہے جس میں ریاستی فارمیسی کونسل کے ساتھ رجسٹرڈ بی فارم اور ڈی فارم سبھی کو اہل سمجھا جاتا ہے لیکن ایک انوکھا اصول تھا۔ محکمہ صحت کے ذریعہ بنایا گیا ہے جو پورے ملک کے قوانین سے مختلف ہے۔ مظاہرے میں شریک طلباء نے کہا کہ اگر محکمہ صحت نے ان کے مطالبات پورے نہیں کیے تو نئے سال میں وہ محکمہ صحت، وزیر صحت کی رہائش گاہ اور بہار قانون ساز اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے۔ مطالبات کی منظوری تک تحریک جاری رہے گی۔ بہار اسٹیٹ فارمیسی کونسل کے رکن ارجیش راج سریواستو نے کہا کہ فارمیسی ایکٹ 1948 اور فارمیسی کونسل آف انڈیا کے مطابق بی فارم اور ڈی فارم دونوں 12 ویں کے بعد فارماسسٹ کے عہدے کے لیے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ، بہار حکومت کی طرف سے پی پی آر 2015 نافذ کیا گیا ہے جس میں فارماسسٹ کے عہدے کے لیے قابلیت واضح طور پر دی گئی ہے۔ کرن کمار، روہت راج، آشیش کمار نے بھی مظاہرے سے خطاب کیا۔

بہادر بچوں کے دن پر گرو جی مہاراج کے چار صاحب بیٹے یاد آئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ہیرانند شاہ کی گلی میں واقع سرسوتی ودیا مندر میں گرونانک مشنری سینٹر کی جانب سے ویر بال دیوس منایا گیا۔ گورودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے رکن سردار ہرپال سنگھ جوہل نے صدارت کی۔ اسٹیج کی نظامت بہار سکھ فیڈریشن کے بانی ترلوک سنگھ نشاد نے کی۔ کلیدی مقرر ونود یادو نے گرو گوبند سنگھ مہاراج کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ گرو صاحب کے چاروں صاحبان کی طرف سے دی گئی شہادت کی تاریخ بھی بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کی دی ہوئی شہادت کو ہر فرد اور ہر گاؤں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سناتن ہندو دھرم کو بچانے کے لیے اتنی بڑی قربانی اور شہادت دی۔ لوگ ان کی دی ہوئی شہادت کو بھول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو تاریخ بھول جاتا ہے وہ جلد مر جاتا ہے۔ میں شہیدوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ سردار ہرپال سنگھ جوہل نے سکھوں کے نویں گرو سری گرو تیغ بہادر جی مہاراج کی شہادت اور سری گرو گوبند سنگھ مہاراج جی کی طرف سے ظلم و جبر کے خلاف لڑی جانے والی جنگ کے بارے میں بتایا۔ بہار سکھ فیڈریشن کے بانی ترلوک سنگھ نشاد نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ مہاراج ایک عظیم جنگجو، سنت سپاہی، پوری دنیا کو عطیہ دینے والے، سناتن ہندو دھرم کو بچانے والے اور قربانی دینے والے تھے۔ اورنگ زیب کے مظالم کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ہندو مذہب کو بچانے کے لیے اس نے اپنے والد، والدہ گجری اور چاروں بیٹوں کو شہید کر دیا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کی دی ہوئی شہادت کی تاریخ ہر سناتنی ہندو تک پہنچائی جائے۔ پوری سکھ برادری کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کی شکر گزار ہے۔ جنہوں نے صاحبزادے کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے ہر سال 26 دسمبر کو ملک اور بیرون ملک ویر بال دیوس منانے کا اعلان کیا۔ اس کے لیے سماج پی ایم مودی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اس موقع پر شرینیشا دنے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے عہد لیا کہ گرونانک مشنری سنٹر اور بہار فیڈریشن کے ساتھ مل کر وہ گرو کی تاریخ کو عام لوگوں تک پہنچائیں گے۔ ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن کے ممبران ڈاکٹر آنند موہن جھا، سردار امیش سنگھ اور ایڈوکیٹ کندن کمار نے گرو کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان شہیدوں کی تاریخ ہمارے بچوں، خاندان اور معاشرے کو بتانی چاہیے۔ چندر پرکاش تارا اور پربھات کمار دھون نے شہادت پر اشعار سنائے۔ شکریہ کی یادداشت گرونانک مشنری سنٹر کے صدر سردار مہندر پال سنگھ ڈھلوں نے پیش کی۔ تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے بہار سکھ فیڈریشن کے صدر سردار دلیپ سنگھ پٹیل، جنرل سیکرٹری سورت سنگھ، خزانچی سردار رنجیت سنگھ، دیپک سنگھ، بھولا سنگھ، مکل آنند سنگھ، ہردیو سنگھ باجوہ، راجویر سنگھ، جگجیت سنگھ سرگرم رہے۔ پروگرام میں سردار شیر سنگھ، سردار دھرم ویر سنگھ، سریش یادو، راجہ بابو، راجکمار نشاد، سردار جگجیت سنگھ، رام بھجن سنگھ، منجیت سنگھ، ببیتا دیوی، آیوشی دیوی، پھولا دیوی سمیت کئی لوگوں نے شرکت کی۔

مولانا ابوالکلام آزاد سیرت کوئز کمپیٹیشن بحسن وخوبی اختتام پذیر

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) اصحاب صفہ واردو کوچنگ سینٹر جھٹکاہی کے تحت مختلف مکاتب واسکول کے طلبہ کے درمیان ملک کے پہلے وزیر تعلیم ،مفسر قرآن، جنگ آزادی کے عظیم سپوت، زیرک سیاستدان، بے باک عالم دین حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ کی حیات وخدمات پر گزشتہ ماہ ایک سیرتی کوئز مقابلہ رکھا گیا تھا جس میں مختلف مکاتب کے طلبہ وطالبات شریک ہوکر اپنی قسمت آزمائی کی۔ اور مختلف طلبہ نے اپنی اس مقابلے میں اپنی کامیابی وکامرانی جھنڈا لہرایا۔ رزلٹ اور انعامات کے منتظر طلبہ وطالبات کی انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں۔ مکتب کے بانی وچیرمین جناب مفتی زاہد قمر صاحب قاسمی حفظہ اللہ کی سرپرستی میں مورخہ 24 جنوری بروز منگل کو مکتب اصحاب صفہ واردو کوچنگ سینٹر" جھٹکاہی، ڈھاکہ مشرقی چمپارن کے احاطے میں ایک ایک شاندار جلسہ وتقریب تقسیم اسناد کا پروگرام رکھا گیا جسکی سرپرستی الحاج ماسٹر وجہ القمر صاحب نے کی اور نظامت کا فریضہ مولانا مفتی زاہد قمر قاسمی صاحب نے ادا کیا، جبکہ تمہیدی بات اور مولانا ابوالکلام رحمۃ اللہ علیہ کے اس سیرت کوئز کے مقاصد واغراض اوراسکی اہمیت پر مدھوبنی سے تشریف لائے ہوئے مہمان عزیز حضرت مولانا مفتی محمد عزرائیل قاسمی حفظہ اللہ بانی وناظم جامعہ عبداللہ بن مسعود ستروپٹی، گھوگھرڈیہا، مدھوبنی نے تفصیلی روشنی ڈالی اور اخیر میں جلسہ کے صدر ومہمان خصوصی جناب حضرت مولانا ساجد چترویدی حفظہ اللہ صدر شانتی سندیش کیندر پٹنہ کا خصوصی خطاب ہوا اور کامیاب ہونے والے اور پوزیشن لانے والے طلبہ وطالبات کے درمیان انکے ہاتھوں سے انعام تقسیم کیا گیا انعامات نقد کے علاوہ مختلف قیمتی اشیاء پر مشتمل تھا۔

ریلوے پنشنرز برادرہڈ، داناپور کی سالانہ تقریب اور یوم تاسیس بڑے جوش وخروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

کھگول (شعیب قریشی) بدھ کو این سی۔ ریلوے پنشنرز برادرہڈ، داناپور، کھگول کی سالانہ تقریب اور یوم تاسیس کا گھوش کمیونٹی بلڈنگ، کھگول میں رام انوگرہ نارائن سنگھ کی صدارت میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ اختتام ہوا۔ اس موقع پر پومرے کے سینئر ڈی پی او دانا پور مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اشوک کمار، کھگول میونسپل کونسل کے چیئرمین سوجیت کمار اور سینئر فنکار اور مشہور تھیٹر تنظیم 'سوترادھر' کے جنرل سکریٹری، نواب عالم ایڈوکیٹ، کینرا بینک، توسیعی برانچ منیجر مکیش کمار سنگھ اور کوآپریٹو بینک کے منیجر میانک آنند بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ سریش وشوکرما نے شروع میں مہمانوں کا استقبال کیا۔ اسٹیج کی نظامت پون کمار عرف دیپک نے کی اور شکریہ کا ووٹ سریش وشوکرما نے دیا۔ اس موقع پر رنگا رنگ پروگرام اور مزاحیہ ڈرامہ "گرو جی کا پاٹھ شالہ" پیش کیا گیا۔ جس میں راکیش گپتا، بیرندر کمار اور مکیش کمار نے اداکاری کی۔ اپنے خطاب میں سینئر ڈی پی او اشوک کمار نے تنظیم کے کام کی تعریف کی اور ریٹائرڈ ملازمین کے مسائل حل کرنے کا یقین دلایا۔ سوجیت کمار اور نواب عالم نے ادارے کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اجلاس سے جنرل سکریٹری سریش وشوکرما اور نائب صدر این کے داس نے بھی خطاب کیا۔ موقع پر اشوک سریواستو، اشوک پانڈے، ارون چوہان، ایم ایل۔ شرما عرف منا ریڈی، سری نواس پرساد، دیویندر وشوکرما، سریش پرساد، نرمل سنگھا، کنہیالال، اودھ کشور پرساد، اے کے رائے، برج ناتھ پرساد، جواہر پرساد، لکشمن پرساد، وبھوتی بھوشن پرساد، شیام نندن رائے، بیرندر کمار بنیادی طور پر موجود تھے۔

بغیر اجازت ٹکٹ کے 223 مسافر پکڑے گئے۔ 75211 روپے جرمانہ

پٹنہ (شعیب قریشی) ''دانا پور منڈل کی طرف سے آپ سب کو کرسمس کی مبارکباد''۔ آج ہمارا ٹی ٹی ای جو ہرن (سرخ کارٹ) پر سوار ہوکر سانتا کلاز بن گیا ہے اور حقیقی مسافروں کو کینڈی بانٹ کر انعامات سے نوازا ہے، جبکہ شرارتی مسافروں کو ہو- ہو- ہو کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی سلسلے میں، پٹنہ- ڈی ڈی یو ریلوے سیکشن کے دانا پور- آرا جن اسٹیشن کے درمیان نیورا، بیہٹا، کلہڑیا، آرا جن اسٹیشنوں اور مختلف ٹرینوں میں مشترکہ طور پر ایک خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس میں 16 ٹکٹ چیکنگ عملہ اور 10 ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکار اور 7 آبزرور شامل تھے۔ جس کی قیادت اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمرشل منیجر دانا پور نے کی۔ جس میں کل 223 (دوسو تئیس) مسافر بغیر ٹکٹ کے پکڑے گئے، جن سے 2000 روپے 75211 روپے (پچھتر ہزار دوسو گیارہ روپے) کی رقم بطور جرمانہ وصول کی گئی۔ یہ مہم آگے بھی جاری رہے گی۔

عقیدت مندوں کی بڑی تعداد پادری کی مینشن چرچ میں موم بتیاں روشن کرنے کے لیے جمع ہوئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

کرسمس کے تہوار کے موقع پر لوگوں نے گرینڈ کیتھیڈرل پادری مینشن چرچ میں مدر مریم کے مجسمے کے سامنے موم بتیاں روشن کر کے بھگوان عیسیٰ کی پوجا کی۔ چرچ کے پیرش پادری پروین لوبو اور سپیریئر فادر پردیپ سورنگ کی نگرانی میں صبح کے وقت اجتماعی رسم اور خصوصی دعائیں ہوئیں۔ باپ نے خداوند یسوع کے پیغام کی تبلیغ کی۔ فادر نے کہا کہ لارڈ جیسس کی پیدائش بنی نوع انسان کی نجات کے لیے ہوئی اور انہوں نے پوری انسانیت کو محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیا اس کے بعد چرچ صبح 30.8 سے شام 6 بجے تک کھلا رہا۔ صبح سے ہی مدر ٹریسا کمپلیکس میں بنی چرانی میں بھگوان جیسس کے مجسم جھانکی کو دیکھنے اور مدر مریم کے مجسمے کے سامنے موم بتیاں روشن کرنے کے لیے لوگوں کا ہجوم تھا۔ یہ سلسلہ دیر شام تک جاری رہا۔ اس موقع پر پالی پریشد کے جنرل سکریٹری وکٹر الفونس، ایمبر وز پیٹرک، ابھیشیک پیٹرک، پوجا این شرما، ماتا سہائک کی مذہبی بہنیں، مشنریز آف چیریٹی کی بہنیں اور بڑی تعداد میں عیسائی برادری کے لوگ موجود تھے۔ چرچ کے گیٹ کے ارد گرد میلے جیسا منظر تھا۔ موم بتیاں گاڑیوں پر فروخت کی جا رہی تھیں۔ انتظامیہ کی ٹیم بھیڑ کو کنٹرول کرنے میں مصروف تھی۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:347 26.12.2024 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:347 / جمعرات، ۲۶ / دسمبر / ۲۰۲۴ء مطابق / ۲۳ / جمادی الآخر / ۱۴۴۶ھ / صفحات: 08

غزہ میں اقوام متحدہ کی عمارتوں کے قریب حماس کے لانچنگ سائٹ پر حملہ

غزہ،25 دسمبر (یواین آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے منگل کو کہا کہ اس نے شمالی غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ کے کمپاؤنڈ کے قریب واقع فلسطینی تحریک حماس کے ایک لانچ سائٹ پر فضائی حملہ کیا ہے۔آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر کہا کہ ”کچھ عرصہ قبل اسرائیلی فضائیہ نے غزہ کی پٹی میں الشطی کے علاقے میں اقوام متحدہ کے کمپاؤنڈ کے قریب واقع حماس کی لانچنگ سائٹ پر حملہ کیا تھا۔“آئی ڈی ایف نے کہا کہ حملے سے قبل شہریوں کو انخلا کی وارننگ جاری کی گئی تھی۔قابل ذکر ہے کہ اکتوبر 2023 میں غزہ کی پٹی سے اسرائیل پر ایک غیر معمولی راکٹ حملہ کیا گیا تھا۔اس کے علاوہ حماس کے جنگجوؤں نے سرحدی علاقوں میں گھس کر فوج اور شہریوں پر فائرنگ کی اور انہیں یرغمال بنالیا۔اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ چھاپے کے دوران تقریباً 1200 افراد مارے گئے تھے۔آئی ڈی ایف نے غزہ میں آپریشن آہنی تلواروں کا آغاز کیا اور حملے کے جواب میں انکلیو کی مکمل ناکہ بندی کا اعلان کیا۔

شیوراج نے مرکزی بجٹ پر کیا تبادلہ خیال

نئی دہلی،25 دسمبر (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کو انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ اور زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمہ کے سینئر افسران کے ساتھ مرکزی بجٹ 2025-26 کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی مرکزی وزارت نے یہاں کہا کہ میٹنگ میں زرعی تحقیق اور تعلیم سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔مسٹر چوہان کی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ اس میٹنگ میں مرکزی وزراء نے مرکزی بجٹ 2025-26 پر تبادلہ خیال کیا اور زرعی تحقیق اور تعلیم سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔اس کے علاوہ مختلف تحقیقی کاموں اور کونسل میں اسکیموں کے تحت جاری کاموں اور ان کے بجٹ مختص کرنے کے بارے میں بات چیت کے دوران ضروری ہدایات دی گئیں۔گزشتہ پانچ سالوں میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کی اہم کامیابیوں اور اگلے پانچ سالوں کے اہداف اور روڈ میپ پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔مرکزی وزیر نے تحقیق کی نئی جہتیں تلاش کرنے پر زور دیا۔

عام آدمی پارٹی اور بی جے پی نے دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیا: کانگریس

نئی دہلی،25 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی حکومت نے دہلی کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور ان کی طرف سے کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا گیا ہے اور حقیقت سب کے سامنے آ گئی ہے،اس لئے دہلی کے عوام اسمبلی الیکشن میں ووٹ دے کر ان کو سبق سکھائیں گے کانگریس کے خزانچی اجے ماکن، دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین اور دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے بدھ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں عام آدمی پارٹی اور بی جے پی حکومت کے کاموں پر وائٹ پیپر جاری کرتے ہوئے کہا کہ دہلی حکومت کہتی ہے کہ وہ اس معاملے میں کام کررہے ہیں۔ہم کام کی سیاست کرتے ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ وہ کام کی سیاست بھی نہیں کرتے۔عام آدمی پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ”وہ اپنی جیب میں 2 روپے کا قلم رکھتے ہیں، پارٹی کا نام عام آدمی ہے لیکن وہ ایک بادشاہ کی طرح شیشے کے محل میں رہتے ہیں۔دہلی اور مرکزی حکومت ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتی رہتی ہیں، جبکہ عوام پریشان ہیں،ان دونوں حکومتوں نے دہلی کو نفرت کا بازار بنا دیا ہے، یہاں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں اور کورونا کے دور میں لوگوں کی عزتوں سے مسلسل سمجھوتہ کیا گیا ہے۔لوگوں کو رشتہ داروں کی لاشوں کے لیے کئی دن انتظار کرنا پڑا، اس وقت مرکزی حکومت سینٹرل وسٹا کی تعمیر پر پیسہ خرچ کررہی تھی۔انہوں نے کہا کہ ”آج دہلی میں بزرگوں کو پنشن حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا ہے، حیران کن بات یہ ہے کہ 10 سالوں کے اندر بزرگوں کی پنشن کے 1780 کروڑ روپے ختم ہو گئے ہیں، جسے دہلی حکومت مرکز کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے خرچ نہیں کر رہی ہے۔دہلی میں نئے راشن کارڈ بننا بند ہو گئے ہیں، دہلی میں گزشتہ 11 سالوں سے یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ہندوستان میں 2014 سے بی جے پی کی حکومت ہے۔

غیبت کی وجہ سے معاشرہ میں فتنہ وفساد اور آپسی جھگڑے اور بدگمانیاں پھیلتی ہے مولانا عرفان قاسمی

ممبئی 25 دسمبر (یواین آئی) اسلام میں غیبت و چغل خوری کی سخت مذمت کی ہے، آج کل ہمارے معاشرہ میں غیبت، بدگوئی اور چغل خوری ایک محبوب مشغلہ بن گیا ہے جہاں دو چار افراد جمع ہوئے بس ایک دوسرے کی برائی شروع ہو گئی اور ذرا برابر احساس نہیں ہوتا کہ زبان کی اس برق رفتاری اور شعلہ افشانی پر کوئی باز پرس بھی کرنے والا ہے کہ نہیں ہے، دَور حاضر میں وہ اخلاقی برائی جس نے پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے وہ دوسروں کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے کا گناہ ہے، یہ برائی بلاشبہ ایک ناسور ہے جس کی وجہ سے معاشرہ میں فتنہ وفساد اور آپسی جھگڑے اور بدگمانیاں پھیلتی ہیں۔ان زریں خیالات کا اظہار حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ممبئی کی کھوکھا بازار مسجد میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مولانا عرفان قاسمی نے اپنے مفصل خطاب میں روشنی میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ غیبت تو بہرحال گناہ ہے، اور مومن کی شان ہے کہ ہر چھوٹے اور بڑے گناہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے یہی وجہ ہے کہ گناہ آدمی کو ولایت و بزرگی سے بہت دور کر دیتا ہے اور گناہ پر ہمیشگی اختیار کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قُرب کی منزل سے دور رہا ہے اور ایسا شخص اس کی دوستی کی خوشبو سے محروم ہوتا ہے۔

مرمو، دھنکھر اور مودی نے اٹل بہاری واجپائی کو ان کی صد سالہ پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی،25 دسمبر (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو، نائب صدر جگدیپ دھنکھر، وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر سینئر لیڈروں نے بدھ کو سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو نئی دہلی میں ان کے سمادھی سدیو اٹل * پر ان کی پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر آنجہانی واجپائی کی لازوال میراث کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے گڈ گورننس ڈے * بھی منایا گیا لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، وزیر داخلہ امت شاہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سربراہ جے پی نڈا ان سرکردہ رہنماؤں میں شامل تھے جنہوں نے سابق وزیر اعظم کو خراج عقیدت پیش کیا۔مسٹر واجپائی کو یاد کرتے ہوئے مسٹر مودی نے ایک مضمون لکھا جس میں انہوں نے سابق وزیر اعظم کو 21 ویں صدی میں ہندوستان کے داخلے کے معمار * کے طور پر مخاطب کیا، جس نے ملک کی اقتصادی ترقی کی منزلیں طے کیں۔مسٹر مودی نے لکھا کہ ”وہ ایک سیاست دان کے طور پر قابل احترام ہیں جو بے شمار لوگوں کو متاثر کرتے رہتے ہیں۔“ آرٹیکل میں مسٹر مودی نے اٹل بہاری واجپئی کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات کی تصویریں بھی شیئر کی ہیں۔مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ان جیسے بی جے پی کے بہت سے ارکان کے لئے اعزاز کی بات ہے کہ وہ مسٹر واجپائی جیسے شخص سے سیکھیں اور ان سے بات چیت کریں۔وزیر اعظم نے کہا کہ ”ہمارا ملک 21 ویں صدی میں ہندوستان کے داخلے کے معمار ہونے کے لیے اٹل جی کا ہمیشہ شکر گزار رہے گا۔جب انہوں نے 1998 میں وزیر اعظم کا حلف اٹھایا تو ہمارا ملک سیاسی عدم استحکام کے دور سے گزر رہا تھا۔اٹل جی ہی تھے جنہوں نے مستحکم اور موثر حکمرانی فراہم کر کے اس صورتحال کو بدل دیا۔مسٹر مودی نے آرٹیکل میں لکھا کہ ”ایک مڈل کلاس پس منظر سے تعلق رکھنے والے اٹل بہاری واجپائی نے عام شہری کی جدوجہد اور موثر حکمرانی کی تبدیلی کی طاقت کو محسوس کیا۔“مسٹر واجپائی 25 دسمبر 1924 کو گوالیار، موجودہ مدھیہ پردیش میں پیدا ہوئے۔انہوں نے تین مواقع پر ہندوستان کے وزیر اعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، پہلے 1996 میں 13 دن کی مدت کے لیے، پھر 1998 اور 1999 کے درمیان 13 ماہ کی مدت کے لیے اور بعد میں 1999 اور 2004 کے درمیان پانچ سالہ مدت کے لیے۔مسٹر واجپائی کو 2015 میں ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز بھارت رتن سے بھی نوازا گیا تھا۔

آر جے ڈی نے جیٹھا سنتھال کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا

پٹنہ،25 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے نائب صدر اور سابق وزیر اشوک کمار سنگھ اور ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے آر جے ڈی لیڈر جیٹھا سنتھال کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔سابق وزراء مسٹر سنگھ اور مسٹر احمد نے بدھ کو اپنے مشترکہ بیان میں سونبرسا، سہرسہ کے رہائشی قبائلی برادری سے آنے والے آر جے ڈی کے سینئر لیڈر مسٹر سنتھال کے قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسا قتل کہیں نہ کہیں سازش کے تحت کیا گیا ہے اور قبائلیوں کے حوصلے کو توڑنے کی کوشش ہے۔جیٹھا جی ہمیشہ سے اپنی قبائلی برادری کے حقوق اور اپنے علاقے میں ہونے والے غلط کاموں کی مخالفت کرتے رہے ہیں، اسی وجہ سے کہیں نہ کہیں کچھ سازش کے طور پر مجرمانہ عناصر نے ان کا قتل کر دیا ہے۔لیڈران نے ریاستی حکومت سے جلد از جلد قاتلوں کی گرفتاری اور اس معاملے میں جو بھی ملوث ہیں اس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، نیز سہرسہ ضلع انتظامیہ سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ سنتھال قبائلیوں کو ہر سطح پر تحفظ فراہم کرے۔

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے استاذ حدیث مفتی محمد عثمان قاسمی کا انتقال جامعہ رحمانی کا بڑا نقصان: ولی فیصل رحمانی

مونگیر، 25 دسمبر (نمائندہ) جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے استاذ حدیث حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قاسمی کا پٹنہ میں دورانِ علاج انتقال ہو گیا۔ان کے وصال کی خبر سے علمی و دینی حلقوں، خصوصاً جامعہ رحمانی کے ماحول میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ پڑی۔جامعہ رحمانی کے سرپرست امیر شریعت احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”محمد عثمان صاحب قاسمی نہایت سادہ مزاج، شفیق، دیندار، اور طلبہ میں مقبول ترین اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ان کی شخصیت اخلاص وللہیت کا پیکر تھی۔وہ ہمیشہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے میں مصروف رہتے۔ان کی وفات سے جامعہ رحمانی نے ایک عظیم استاذ اور طلبہ نے ایک مخلص مربی کھو دیا ہے“ امیر شریعت نے یہ بھی کہا کہ ”مولانا عثمان صاحبؒ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ اپنے استاذ کے دیے ہوئے اصول پر عمل کیا، جو یہ تھا کہ مدرسہ کی خدمت کے دوران کبھی تنخواہ بڑھانے یا کتابوں کا مطالبہ نہ کریں اور جو ذمہ داری دی جائے اسے بخوبی انجام دیں۔انہوں نے اس اصول کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا، جس کی وجہ سے ان کی زندگی سکون و قناعت کا نمونہ تھی۔انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ ”مولانا عثمان صاحبؒ بڑے اچھے حکیم بھی تھے۔کئی بار انہوں نے مجھے دوا تجویز کی، جن پر عمل کر کے مجھے شفا ملی۔وہ جب بھی میرے پاس آتے، کچھ نہ کچھ ہدیہ لے کر آتے، جو ان کی سنت کی پیروی کا بہترین مظہر تھا۔“

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

انڈیا میں 11 افراد کے قتل کا ملزم 'جو مارنے کے بعد لاشوں سے معافی مانگتا تھا'

'وہ دھوکے باز تھا، اس نے میرے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کے بعد مجھے پیسے بھی نہیں دیے اور مجھے پیٹا بھی تھا، جس پر میں نے اس کا گلا دبا کر اسے مار ڈالا۔' یہ الفاظ اس شخص کے ہیں جسے انڈیا کی ریاست پنجاب کی پولیس نے 11 افراد کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اس بارے میں سنیئر سپرینٹنڈنٹ آف پولیس روپ نگر گلنیت سنگھ کھرانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے 11 افراد کو قتل کرنے والے ہم جنس پرست شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس کی شناخت رام سروپ عرف سوڈھی کے نام سے ہوئی ہے اور اس کا تعلق پنجاب کے ضلع ہوشیار پور کے تھانہ گڑھ شنکر کے گاؤں چوڑا سے ہے۔ ایس ایس پی گلنیت سنگھ کھرانہ کا اس بارے میں کہنا ہے کہ 'ملزم رام سروپ سنگھ سوڈھی ایک ہم جنس پرست شخص ہے، جو سڑکوں پر گزرنے والے کار اور موٹر سائیکل ڈرائیوروں کو اپنی طرف متوجہ کرتا تھا۔' اس کے بعد وہ ان سے لفٹ مانگتا، ان کے ساتھ بیٹھتا اور ان سے جسمانی تعلقات قائم کرنے کی پیشکش کرتا تھا۔ اس دوران جب اس کا ان افراد سے جنسی تعلق کے عوض پیسوں کو لے کر جھگڑا ہوتا تو وہ انھیں قتل کر دیتا تھا۔

ایس ایس پی گلنیت سنگھ کھرانہ کا کہنا تھا کہ 'اس کے بعد وہ ان افراد سے رقم اور دیگر سامان لے کر بھاگ جاتا اور جاتے وقت ان افراد کے جسم پر کچھ لکھ کر پیغام چھوڑ دیتا تھا۔' پولیس افسر نے بتایا کہ ملزم لوگوں کو گلا دبا کر یا زخمی کر کے قتل کرتا تھا۔ ایس ایس پی گلنیت سنگھ کھرانہ کا کہنا ہے کہ 'کیرت پور صاحب کے رہنے والے منیندر سنگھ ولد بھجن سنگھ کی لاش منالی روڈ پر جیو پیٹرول پمپ کے سامنے جھاڑیوں سے ملی تھی۔' جب پولیس نے تکنیکی طور پر اس کیس کا سراغ لگایا تو اس کا سرا رام سروپ سے جا ملا۔ پولیس نے رام سروپ کو حراست میں لیا اور معاملے کی مکمل جانچ کے بعد اس نے منیندر سنگھ کو قتل کرنے کا انکشاف کیا ہے۔' پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ تفتیش کے دوران ملزم رام سروپ نے مزید قتل کرنے کا بھی بتایا۔

پولیس افسر نے دعویٰ کیا ہے کہ دوران تفتیش ملزم نے اعتراف کیا کہ اس واقعے کے علاوہ اس نے 10 دیگر قتل بھی کیے ہیں۔ ان میں ضلع روپ نگر میں قتل کے دو واقعات بھی شامل ہیں۔ پولیس افسر کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں کیرت پور صاحب پولیس سٹیشن میں ایک مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح 24 جنوری 2024 کو روپ نگر میں نرنکاری بھون کے قریب ایک کار میں ایک نوجوان کی لاش ملی تھی جس کی شناخت ہرپریت سنگھ عرف سنی کے طور پر ہوئی ہے اور وہ روپ نگر کا رہائشی تھا۔ ایس ایس پی کا کہنا تھا کہ 24 جنوری کو ملنے والے نوجوان سنی کی لاش برہنہ حالت میں ملی تھی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ پانچ اپریل 2024 کو بیگم پورہ گاؤں کے مکندر سنگھ عرف بلا کی لاش پنجہرہ روڈ گاؤں سے ملی تھی، جس کے جسم پر زخموں کے نشانات تھے۔ پولیس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزم نے ضلع فتح گڑھ صاحب اور ضلع ہوشیار پور میں وارداتیں کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ پولیس نے رام سروپ عرف سوڈھی کو عدالت میں پیش کر کے پولیس ریمانڈ حاصل کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کے اہل خانہ نے اسے دو سال سے گھر سے بے دخل کر رکھا ہے۔ روپ نگر کیس کے بارے میں ملزم کا کہنا تھا کہ 'وہ ایک دھوکے باز انسان تھا، میں نے اسے اشارہ کیا اور وہ مجھے گاڑی میں ساتھ لے گیا۔' میں نے اس کے ساتھ 200 روپے کے عوض جنسی تعلقات قائم کیے لیکن بعد میں اس نے رقم دینے سے انکار کر دیا اور مجھے گاڑی سے باہر پھینک دیا۔ اس نے مجھے مارا۔ میرے سر پر ڈنڈے سے وار کیا جس کے بعد میں نے اس کے مفلر سے اس کا گلا گھونٹ دیا۔' ملزم رام سروپ نے مزید کہا کہ 'لوگوں کو قتل کرنے کے بعد میں ان کے پاؤں چھوتا تھا اور معافی مانگتا تھا۔ مجھے اس سب پر افسوس ہے۔'

”آج نعت خوانی ایک منافع بخش کاروبار کا روپ دھار چکی ہے“

دنیا کے بیشتر زبانوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محاسن بیان کئے جاتے رہے ہیں اور یہ بابرکت سلسلہ رہتی دنیا تک قائم ودائم رہیگا، خصوصاً نعت گوئی میں نہ صرف اہل اسلام بلکہ غیر مسلم شعرائے کرام نے عقیدت ومحبت کے جو گلہائے نو بہ نو نچھاور کئے ہیں وہ تہذیب وثقافت اور شعروادب کا انتہائی قابل قدر سرمایہ ہیں۔ نعت عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے لغوی معنی حمد وثنا اور تعریف وتوصیف بیان کرنا ہے۔ مگر شاعری کی اصطلاح میں اب یہ لفظ ایسی منظومات کیلئے مخصوص ہے جن میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ کے فضائل وبرکات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مستند تاریخی حوالوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ نعت گوئی کا آغاز الہامی صحیفوں اور بالخصوص قرآن حکیم سے قطع نظری پہلی صدی ہجری میں ان صحابہ کرام ؓ سے ہوا جنھوں نے اپنی آنکھوں سے شمع رسالت کا دیدار کیا تھا اور جو پروانہ وار اس کی ضیا باریوں پر نچھاور ہونا بڑی سعادت سمجھتے تھے۔ صحابہ کرام ؓ کی نعت گوئی میں سادگی، حقیقت نگاری اور والہانہ بے ساختگی کے جوہر نمایاں ہے، مثلاً پہاڑی کے اس موڑ پر جہاں قافلے رخصت کئے جاتے ہیں، آج چودھویں رات کا چاند طلوع ہوگیا، میری روح فدا ہو اس پر جس کے اخلاق گواہی دیتے ہیں کہ وہ بنی نوع انسان میں سب سے بہتر فرد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات تمام لوگوں کیلئے عام ہیں، بلاشک جو دین آپ لائے ہیں وہ حق ہے، اس کی روشنی پھیل رہی ہے اور اجالا پھیلاتی رہتی ہے۔ جیسے جیسے اسلام کی روشنی دور دور ملکوں میں پھیلی اور خلق خدا اسلامی تعلیمات سے بہرور ہوتی گئی نعت گوئی میں بھی خوشگوار اضافہ ہوتا گیا۔ جیسا کہ فارسی شاعروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا رومیؒ، قدسیؒ، جامیؒ اور سعدی شیرازیؒ جیسے شاعروں نے نعت گوئی میں وہ امکانات روشن کئے، وہ مثالیں قائم کیں کہ اگر ان کے چھلکیاں پیش کروں تو یہ مضمون خاصا طویل ہوجائیگا، علاوہ ازیں یہ خیال بھی ہے کہ فارسی زبان کو سمجھنے والے بھی اب کم ہوتے جارہے ہیں، بہرکیف عربی اور فارسی نعتیہ کلام میں اردو نعت گوئی کو بڑا فائدہ پہنچایا۔

تاریخ ادب شاہد ہے کہ آٹھویں اور نویں صدی ہجری میں دبستان دکن نے حضرت بابا فرید گنج شکرؒ اور حضرت امیر خسروؒ کی روایت کو آگے بڑھایا اور پھر تاریخی تسلسل سے شعرائے دکن نے نعتیہ کلام سے اردو شاعری کو مالا مال کیا۔ دکنی شعرا کی ایک طویل فہرست ہے، ابتدا خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ کے نعتیہ کلام سے ہوئی، پھر نظامیؒ، ملا وجہیؒ، قلی قطب شاہؒ، ولی دکنیؒ اور کئی دوسرے دکنی شعراء میں دیگر اصناف سخن کے ساتھ ساتھ نعت گوئی کا حق بھی ادا کیا۔ بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں جب دبستان دہلی کو فروغ حاصل ہوا تو میر حسنؒ، مرزا رفیع سوداؒ اور میر تقی میرؒ جیسے باکمال شعرا نے نعتیہ کلام کی سعادت بھی حاصل کی، اسی طرح دبستانِ لکھنؤ کے شعراء میں جرأتؒ، انشاؒ، مصحفیؒ، ناسخؒ، آتشؒ، میر انیسؒ، مرزا دبیرؒ اور کئی دوسرے شعرا کی نعتوں کے خوبصورت نمونے بھی ہمارے ادبی تاریخ کا قابل قدر سرمایہ ہیں۔ بیسویں صدی میں قیام پاکستان سے پہلے اور بعد کو نعتیہ کلام میں جو زبان وبیان اور تازہ مضامین کا ذخیرہ ہے، اس کا ماخذ انیسویں صدی کے اواخر میں بے دم وارثیؒ، امیر مینائیؒ، علامہ شبلی نعمانیؒ، خواجہ الطاف حسین حالیؒ، اور مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ جیسے شعرا کی نعتیہ شاعری ہے۔

قارئین محترم! افسوس صد افسوس کے ساتھ یہ رقم کر رہا ہو کہ موجودہ دور میں جس طرح کے نعت لکھنے والے اور نعت پڑھنے والے وجود میں آئے ہیں ان سے تو اللہ کی پناہ ہے۔ دراصل سب سے بڑی غلطی ہم لوگوں کی ہے جب ہم لوگ کوئی جلسہ یا کانفرنس منعقد کرتے ہیں اور اس تقریب میں کسی نعت خواں کو دعوت سخن دیکر بلاتے ہیں تو ہم یہ بھی نہیں پوچھتے کہ آپ کہ کون سے استاد سے اور کن سے آپ نے ادب سیکھا، کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف لکھنا یہ کسی عام بندے کا کام نہیں ہے، یہ تیز تلوار سے بھی نازک ہے۔ موجودہ دور کے نعت خواں تو نعت کے مقام کو سمجھنے کی بھی کوشش نہیں کرتے اور اسٹیج پر بیٹھ جاتے ہیں۔ پہلے کے نعت خواں تو بڑے خوش نصیب تھے جب بھی پڑھتے کس محبت سے پڑھتے تھے، مگر نہ وہ سننے والے رہے اور نہ اب سنانے والے رہے۔ افسوس صد افسوس یہ آج کے کیسے شاعر ہیں اور کیسے نعت پڑھنے والے ہیں، ایک زمانہ تھا کیا شان تھی حضرت حسانؓ کی، حضرت عبدالرحمن جامیؒ کی، مولانا رومؒ کی، کیا یہ آج کے نعت لکھنے والے اور پڑھنے والے مولانا احمد رضا خاںؒ جیسے ہو سکتے ہیں؟ یہ لوگ جب نعت گوئی کرتے تھے تو سننے والوں کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوجاتے تھے مگر آج شوخ لباس زیب تن کر کے اور اچھل اچھل کر لوگوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ اونچی آواز میں سبحان اللہ بولو اور لوگ بھی جن میں اکثریت جاہلوں کی ہوتی ہے وہ ہاتھ اٹھا اٹھا کر انکا ساتھ دیتے ہیں۔ آج کے نعت پڑھنے والے سے پوچھ لیں نعت شریف پڑھنا کس سے سیکھا؟ وہ کہے گا میں نے موبائل فون سے گلوکاروں کی نقل کی ہے اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ آج کل کے نعت خواں جو خود کو عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مداح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ جانے کن کن القابات سے خود کے نام کو مزین کر رکھا ہے، انہیں نعت کا صحیح مطلب نہیں معلوم، اور ان مداح رسول اور عاشق رسول کی محبت کو دیکھیں کہ رات بھر نعت پڑھیں گے، لوگوں کو سنائیں گے اور نذرانے بٹورینگے مگر فجر کی نماز کے وقت بستر استراحت پہ خواب غفلت کے مزے لوٹتے ہوئے نظر آئیں گے۔ دراصل انہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق نہیں ہے انہیں تو بے وقوفوں کی زیب سے نکلنے والی اس رقم سے محبت ہے جو نذرانے کی شکل میں ان پر لٹائے جاتے ہیں، جس طرح کسی محفل میں کسی ناچنے والی کے اوپر رؤسا پیسہ لٹاتے ہیں۔ آج کل کے نعت خواں میں اور بازاری طوائف میں کوئی فرق نہیں بھی ہے اور فرق ہے بھی، فرق اس لئے نہیں ہے کہ طوائف بھی اپنا ایک ریٹ طئے کرتی ہے علاوہ چھوٹ کے اور یہ نعت خواں بھی پہلے سے اپنی ریٹ طے کرتے ہیں علاوہ نذرانہ کے، اور فرق اس لئے ہے کہ طوائف اپنے جسم کی نمائش کر کے پیسہ کماتی ہے اور یہ اپنی آواز کا جادو دکھا کر پیسہ کماتے ہیں، طوائف اپنا تن بیچ کا مال بٹورتی ہے اور یہ دین بیچ کر اپنا بیگ بھرتے ہیں۔

کچھ نعت خواں تو ایسے ہیں کہ جب نعت پڑھتے ہیں تو اس نعت میں کفریہ کلام بھی ہوتا ہے جس کا انہیں علم تک نہیں ہوتا اور کچھ ایسے نعت خواں ہیں جو کسی دوسرے فرقے کی دل آزاری کر دینے والے کلام کو پڑھ کر نعت کا مقصد ہی فوت کر دیتے ہیں۔ الغرض آج کل کے نعت خواں کو یا نعت لکھنے والوں کو نہ اللہ سے ڈر ہے، نہ نبی سے محبت ہے اور نہ ہی امت کی فکر ہے، انہیں تو بس پیسہ چاہئے جو ان پر نوٹ کی شکل میں نچھاور کئے جاتے ہیں۔

قارئین حضرات! میری نظر سے کوئی حدیث پاک نہیں گذری کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی صحابی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنے پر پیسہ یا چادر دی گئی ہو یعنی نعت پڑھتے ہوئے، ہاں اگر نعت پڑھنے والا ضرورت مند یا مالی طور پر کمزور ہے اور اس نے پہلے سے کوئی مخصوص رقم طے نہیں کی ہے تو اسے محفل کے بعد پردے کے ساتھ کچھ دے دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن آج کل تو نعت خوانی ایک منافع بخش کاروبار کا روپ دھار چکی ہے، کل تک جلسے اور کانفرنس میں نعت خواں نعت پڑھتے تھے اب تو جلوس میں، میت میں، شادی میں یہاں تک کہ بچے کا ختنہ میں بھی نعت پڑھا جاتا ہے وہ بھی صرف اور صرف چند سکوں کی خاطر۔ ذرا غور کریں یہ اپنے آپ کو عاشق رسول کہتے ہیں کیا عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہوتے ہیں جو بغیر پیسہ لیے نعت تک نہیں پڑھتے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق بننا کوئی آسان کام نہیں ہے۔

لہذا ملت کے جوانوں سے گذارش ہے کہ آپ جب بھی کسی نعت خواں کو دعوت دیں تو ان کے آنے جانے کی اخراجات کا خیال رکھیں اور خوشی سے جو بھی نذر کرنا چاہئے کریں، اور ان طے شدہ ریٹ پر آنے والے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقوں کو آج سے آپ لوگ مال دینا بند کر دینگے تو پھر آپ کو پتہ چل جائیگا کہ کون عاشق رسول ہے۔ کیا آپ نے کہیں بھی تلاوت قرآن پاک سنانے والے پر کسی کو نوٹ نچھاور کرتے دیکھا ہے؟ کیا ہماری اصلاح کیلئے خطاب کرنے والے علمائے کرام پر کسی کو پیسہ لٹاتے دیکھا ہے؟ نہیں دیکھا، مگر اس کے برعکس ہم نعت خوانوں پر نوٹ پر نوٹ نچھاور کرتے ہیں، وہ تو گناہ کر کے پیسہ کمارہے ہوتے ہیں اور ہم نوٹ گنوا کر گناہ اور عذاب مول لے رہے ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ آج کل نعت خوانوں نے نعت کا مذاق بنا دیا ہے، ہلر بازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ایسے بھی جس کام میں اخلاق نہیں ہوگا وہا برکت ختم ہوجاتی ہے، کاش ہم لوگ غور وفکر کرتے کہ کس طرح ہم ایسے نعت خوانوں کو اپنے جلسے میں بلا کر، انہیں رونق اسٹیج بنا کر اور ان کی خلط ملط نعت پر بے دریغ روپیہ لٹا کر ثواب کے بجائے گناہ کمارہے ہوتے ہیں۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

اسلامی معاشرے میں یتیموں کا مقام

یتیم بچے بھی معاشرہ کا ایسے ہی حصہ ہیں جیسے عام بچے، انہیں بھی جینے، تعلیم حاصل کرنے اور معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کرنے کا اتنا ہی حق ہے جتنا کہ دیگر بچوں کا حق ہے۔ لیکن نہ ان کے رشتہ دار اس جانب توجہ کرتے ہیں اور نہ ہی وہ لوگ جو اپنے آپ کو سماجی کارکن سمجھتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ وقتی طور پر ان سے ہمدردی جتاتے ہیں اور اچھے کلمات کہتے ہیں مگر ان کی مکمل کفالت اور تعلیم و تربیت کی ذمہ داری لینا نہیں چاہتے، جبکہ انسان کو آگے بڑھنے کے لیے تعلیم بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے لیکن لوگ تعلیم دینے سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں جبکہ ہونا یہ چاہیے کہ یتیم بچوں کو تعلیم دلائیں۔ اسلام نے مسلمانوں کو یتیم بچوں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے حقوق کی نگہبانی کرنے کی بڑی سختی سے تاکید کی ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں معاشرے کے ہر فرد کا خیال رکھا گیا ہے یعنی اللہ تبارک وتعالی نے ہر انسان کے لیے ایسے اسباب وذرائع مہیا کر دیے ہیں کہ وہ آسانی کے ساتھ اس دنیا میں زندگی گزار سکے یتیم ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ ان کی مکمل کفالت ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔ اور اس سے منہ موڑ لینا ان کے حقوق کی پامالی ہے۔

یتیم: ”اس نابالغ بچہ کو کہتے ہیں جس کے سر سے اس کے باپ کا سایہ اٹھ گیا ہو“

قران مجید میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ”اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور اچھے مال کو خراب سے تبدیل نہ کرو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ! بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔ یتیم کے حقوق پر اسلام نے بہت زور دیا ہے اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ قران مجید میں 23 مختلف مواقع پر یتیم کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک، ان کے اموال کی حفاظت اور ان کی نگہداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور ان پر ظلم وزیادتی کرنے والے، ان کے حقوق ومال غصب کرنے والے کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: ”یتیم کا مال ناحق کھانا کبیرہ گناہ اور سخت حرام ہے“ افسوس کہ لوگ اس کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ عام طور پہ یتیم بچے اپنے چچا وغیرہ کے ظلم ستم کا شکار ہوتے ہیں انہیں اس حوالے سے غور کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہیں: جو لوگ ناحق ظلم سے یتیم کا مال کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قریب ہے کہ وہ دوزخ میں داخل کیے جائیں گے اور یتیموں کا مال ان کے حوالے کردو اور ان کے پاکیزہ مال کو برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ مکاشفۃ القلوب میں ایک بزرگ کا بیان ہے کہ میں پہلے بڑا گنہگار تھا، ایک دن کسی یتیم کو دیکھا تو میں نے اسے اتنا زیادہ عزت ومحبت بھرا سلوک کیا جتنا کہ کوئی باپ بھی اپنی اولاد سے نہیں کرتا ہوگا۔ رات کو جب میں سویا تو خواب میں دیکھا کہ فرشتے بڑے برے طریقے سے مجھے گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لے جارہے ہیں اور اچانک وہ یتیم درمیان میں آگیا اور کہنے لگا: اسے چھوڑ دو تاکہ میں رب کریم سے اس کے بارے میں گفتگو کرلوں ※ مگر فرشتوں نے انکار کردیا ※ پھر ایک ندا سنائی دی اسے چھوڑ دو! ہم نے یتیم پر رحم کرنے کی وجہ سے اسے بخش دیا ہے خواب ختم ہوتے ہی میری آنکھ کھل گئی اس دن سے ہی میں یتیموں کے ساتھ انتہائی باوقار سلوک کرتا ہوں۔ معلوم ہوا کہ یتیم سے کیا گیا حسن سلوک دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کو بھی بہتر بنا سکتا ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم بھی یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کریں اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یتیم کی کفالت کرنے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی بشارت سے نوازا ہے کہ وہ جنت میں آپ کے ساتھ ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہوں میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔ لیکن آج ہمارے معاشرے میں یتیموں کو تنقید کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کو ایک کمتر تصور کیا جاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت واضح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اور یتیموں کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے کو دل کی سختی جیسی بیماری دور کرنے کا سبب بھی قرار دیا اور اس انداز سے ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے پر اجر وثواب کو بھی بیان فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس نے صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا تو جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے بدلے اسے نیکیاں ملیں گی۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ان چیزوں کو ذہن میں رکھ کہ یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کریں اور ان سے محبت کریں۔ ایک چیز اور یاد رکھیں کہ جب چند یتیم ہوں اور ان کے درمیان آپ کا لڑکا ہو تو اس کا نام لے کر پکاریں، بیٹا کہہ کے نہ پکاریں نہیں تو وہ بھی آرزو کرتے ہیں کہ کاش ہمارے والد بھی ہوتے۔ اللہ تعالی ہم سب کو یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

از: محمد تبارک حسین علیمی

صحیح فیصلے: کامیابی کی کنجی

از قلم: مولانا عطائے رسول علیمی

انسان کی زندگی میں فیصلوں کی بہت اہمیت ہوتی ہے کیونکہ زندگی کا ہر مرحلہ کسی نہ کسی فیصلے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے فیصلوں کو بہتر اور عمدہ بنانے کی کوشش کرے۔ ہمیں زندگی میں کئی طرح کے فیصلے کرنے پڑتے ہیں، جو دو قسم کے ہوتے ہیں۔

معمولی نوعیت کے فیصلے: یہ وہ فیصلے ہیں جن کا ہماری زندگی پر زیادہ اثر نہیں ہوتا، جیسے آج کھانے میں کیا ہے؟ کون سا لباس یا جوتا پہننا ہے؟ چائے پینی ہے یا کافی؟ اس طرح کے فیصلے اگر غلط ہو بھی جائیں تو زیادہ پریشانی کا سبب نہیں بنتے۔

اہم اور زندگی بدل دینے والے فیصلے: یہ وہ فیصلے ہیں جو ہماری زندگی پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں، جیسے تعلیم، کاروبار، نوکری، شادی، دوستی، سواری، گھریلو اشیا کی خریداری، اور بیماری کے علاج کے حوالے سے کیے گئے فیصلے۔ ایسے فیصلے ہمیں بہت سوچ سمجھ کر کرنے چاہئیں کیونکہ یہ ہمارے مستقبل کا تعین کرتے ہیں۔

فیصلے کی اہمیت: آج ہم جہاں ہیں، اپنے ماضی کے فیصلوں کی وجہ سے ہیں، اور کل وہاں ہوں گے جہاں ہم جانے کا فیصلہ کریں گے۔ فیصلے کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے ایک واقعہ پیش ہے:

ایک نوجوان تاجر حضرت سیدنا امام عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے اس سے پوچھا: ”کیا تم علما کی مجلس میں نہیں جاتے؟“ نوجوان نے جواب دیا: ”جاتا ہوں، مگر کم۔“

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نصیحت کی: ”علما کی مجلس کو لازم پکڑو کیونکہ تم میں علم کے آثار نظر آرہے ہیں۔“

یہ سن کر اس نوجوان نے فیصلہ کیا کہ وہ علم دین حاصل کرے گا۔ اس کے نتیجے میں وہ ترقی کرتے ہوئے امام اعظم کے عظیم منصب پر فائز ہوگیا۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت اور اس نوجوان کے شاندار فیصلے کی بدولت امت مسلمہ کو امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ جیسا امام نصیب ہوا۔

ایک اور مثال: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کی آیات سنیں تو ان کے دل پر گہرا اثر ہوا۔ انہوں نے فوراً فیصلہ کیا کہ حق کو قبول کریں گے۔ اس فیصلے نے ان کی زندگی بدل دی اور وہ اسلام کے عظیم سپہ سالار اور خلیفہ بنے۔ ان کے عہد کو تاریخ نے سنہری دور قرار دیا ہے۔

اچھے فیصلے کرنے کے طریقے: اچھے فیصلے کرنے کے لیے اچھی قوتِ فیصلہ ضروری ہے، جو اللہ رب العزت کی عطا ہے۔ تاہم، کچھ اصول اپنانے سے قوتِ فیصلہ بہتر ہوسکتی ہے: فیصلہ اصولوں پر کریں، موڈ پر نہیں۔ انسان کا موڈ بدلتا رہتا ہے، اس لیے فیصلے اصولوں کے مطابق کرنے چاہئیں۔ فیصلہ تازہ دم حالت میں کریں۔ اپنے اس وقت میں فیصلے کریں جب آپ خود کو زیادہ توانا محسوس کرتے ہیں، جیسے صبح یا شام۔ معلومات جمع کریں۔ فیصلے کرنے سے پہلے انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع سے معلومات حاصل کریں۔ جلد بازی سے بچیں۔ حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مومن سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرتا ہے۔“ وقت کا صحیح استعمال کریں۔ فیصلے کے لیے جتنا وقت ہو، اس کا صحیح استعمال کریں۔ پہلے دن فیصلہ کریں، دوسرے دن اس پر غور کریں، اور تیسرے دن اس پر قائم ہوجائیں۔ نتائج پر غور کریں۔ فیصلے سے پہلے سوچیں کہ اس کے نتائج کیا ہوں گے اور آپ ان کا سامنا کر سکتے ہیں یا نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”پہلے کام کا انجام سوچو، پھر عمل کرو۔“ دباؤ میں فیصلہ نہ کریں۔ اگر دباؤ کی حالت میں فیصلہ کرنا پڑے تو حکمت سے کام لیں۔ جذبات میں آکر فیصلہ نہ کریں۔ زیادہ خوشی یا غم کی حالت میں فیصلہ کرنے سے گریز کریں۔ اللہ پر بھروسہ کریں۔ بطور مسلمان، ہمارا بھروسہ اللہ کی ذات پر ہونا چاہیے۔ تقدیر میں تدبیر شامل ہے، اس لیے مناسب منصوبہ بندی ضرور کریں۔

صحیح فیصلے انسان کی زندگی میں کامیابی کی بنیاد ہیں۔ ایک بہتر فیصلہ انسان کو عام زندگی سے بلند مقام تک پہنچا سکتا ہے، جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ اچھے فیصلے کرنے کے لیے حکمت، تدبر، اور اللہ پر بھروسہ ضروری ہے، جو انسان کو کامیاب اور مطمئن زندگی کی طرف لے جاتے ہیں۔ اللہ تعالی ہماری فیصلہ سازی کو بہتر بنائے اور ہمیں درست فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سوری (sorry) اللہ

نوشین تبسم
الحرا پبلک اسکول شریف کالونی، پٹنہ
رابطہ: 8804810538

شام کی چائے کے انتظام کے لئے عابدہ کچن میں گئ تو اسے سسکیوں کی آواز سنائی دی۔ پریشان ہوکر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ کچن بالکنی کے ایک کونے میں ہادیہ گٹھری بنی بیٹھی شدت سے سسک رہی تھی۔ ماں پر نظر پڑتے ہی وہ بے اختیار رو پڑی۔ عابدہ تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔ اسے بانہوں میں سمیٹا کلیجے سے لگایا... شدت حیرانی کے سبب پہلے تو وہ خود بھی کچھ بول نہ پائی پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بیٹی سے پے در پے پوچھ گئ۔ کیا ہوا میرا بچہ، ابو نے کچھ کہا... آپی نے ڈانٹا... فریحہ کے ساتھ کھیل میں لڑائی ہوئی...؟؟ میرا بے بی میری پیاری بیٹی، کیا ہوا میری ڈولی کو...؟؟ کم، come... آؤ ادھر، کتنی گرمی ہے یہاں، آؤ، چلو پوچھتے ہیں کس نے پیارا بچہ کو کیا کہا ہے.... عابدہ نے بیٹی کو دلار پچکار کر اسے راحت دی۔ ماں کی محبت سے ہادیہ تھوڑی ریلیکس ہوئی.... واش بیسن پر چہرہ دھلاتے ہوئے عابدہ نے پھر سے اپنے سوالات دہرائے۔ ہادیہ ہلکی سسکی کے ساتھ بولی آپی نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو punish کریں گے...'' اور ماں سے لپٹ کر پھر سے رونے لگی۔ رونے کی وجہ جان کر عابدہ کے لبوں پر مسکراہٹ آنا چاہتی تھی لیکن ہنسی کو پرے کر اس نے سنجیدگی کی پرت چڑھائی اور ہادیہ کو لیکر بڑی بیٹی کے کمرے کی جانب بڑھی۔ عزیزہ! تم نے ایسی بات کیوں بولی بیٹا۔ دیکھو، کتنا رو رہی ہے یہ۔ ''مما، تو میں اور کیا بولتی۔ میں نے اسکو دو بار نماز پڑھنے کے لئے کہا بٹ وہ نہیں گئ تو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم کو سزا دیں گے۔'' بیٹا، یہ بات تو میرے سامنے ہو ہی گئ تھی۔ ہادیہ نے تو کہا ہی تھا کہ وہ مغرب کے وقت.... مما! لیکن یہ delay کیوں کررہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کو تو کسی بھی وقت سوری بول سکتے ہیں۔ عزیزہ نے اپنے علم کا اظہار کیا۔ یس بیٹا۔ اٹ از ٹرو۔ لیکن ہادیہ نے اپنی عمر کے مطابق صحیح سوچا۔ ہمیں اسکو appreciate کرنا چاہیے۔ ''مما، لیکن آج اس نے تھری ٹائمز نماز مس کی ہے۔ یہ بہت دیر تک فریحہ کے ساتھ کھیل میں busy تھی۔ میں نے اسکو یاد دلایا تو اس نے کہا کہ وہ بھول گئ تھی اب وہ مغرب کے وقت اللہ تعالیٰ کو سوری بول دے گی۔'' عزیزہ نے یوں پوری وضاحت کی جیسے اسکی ماں ان تمام باتوں سے بے خبر ہو۔ بیٹا، ابھی وہ صرف چھ سال کی ہے۔ پھر بھی ہمارے ساتھ شوق سے نماز میں شامل ہوجاتی ہے۔ آج کے لئے تو اس نے explanation دیا ہی کہ ظہر میں اسے نیند آ رہی تھی اور عصر میں وہ بھول گئ....'' تو اسکو میں نے یاد دلایا تو وہ کیوں نہیں گئ؟'' عزیزہ نے ماں کی بات پر اپنی سمجھ جتائی۔ بیٹا! یہ صحیح ہے کہ ہمیں جس وقت اپنی غلطی کا احساس ہو اسی وقت اسے درست کر لینا چاہیے لیکن تم ہادیہ کا کانسپٹ دیکھو، اس نے اللہ تعالیٰ کی ریگارڈس میں یہ بات کہی کہ جب وہ مغرب کی نماز پڑھے گی تو اللہ تعالیٰ کو سوری بول دے گی۔ دیکھو، تم اس بات کو ایسے سمجھو کہ تمہیں اپنی پرنسپل سے کچھ کہنا ہوتا ہے تو تم ان کے چیمبر میں اجازت لیکر ادب سے جاتی ہو، پھر اپنی بات کہتی ہو۔ یا ایسے سمجھو کہ ابو سے کچھ کہنا ہوتا ہے تو ابو کی مصروفیت میں انہیں ڈسٹرب تو نہیں کرتی ہو۔ انکے فارغ ہونے کا ویٹ کرتی ہو.... عزیزہ نے اس بار تحمل سے ماں کی بات سنی اور سمجھی لیکن اسکا تجسس بھی اسے پریشان کر رہا تھا کیونکہ وہ بھی صرف گیارہ سال کی ہی تھی۔ مما! آپ اسے سمجھائیں۔ اس نے عربک کلاس میں بھی مجھے embarrass کیا۔ سب کے سامنے پوچھنے لگی کہ ہملوگ عم پارہ کو مما پارہ بول سکتے ہیں؟؟ فریحہ، دعا، ازکی... اور سب کے سب ہنسنے لگے۔ وہ تو حافظ صاحب اس وقت وہاں نہیں تھے ورنہ اسکو ڈانٹ پڑتی۔ بیٹیوں کی معصومیت بھری باتوں سے عابدہ محظوظ تو ہو ہی رہی تھی بچیوں کی الجھنوں کا ازالہ بھی کرتی جاتی تھی۔'' آئی نو بیٹا۔ (I know) اس نے مجھ سے بھی کہا تھا۔ دیکھو، ابھی ہر بات اسکے لئے نئ ہے۔ اسے curiosity ہوتی ہے اور وہ اپنی باتوں کو ایکسپریس کرتی ہے۔ یہ بات تو بہت اچھی ہے....'' مما۔ اسکو اتنا تو کامن سنس ہونا چاہیے نا کہ عربک بک کو ویسے نہیں بولے۔'' عزیزہ نے مصحف کا احترام بتایا۔ ہاں، تمہاری بات بالکل صحیح ہے۔ لیکن ہادیہ نے بھی قرآن شریف کی بے ادبی نہیں کی۔ اس نے کہا نہیں بلکہ پوچھا تھا۔ تو میں نے اسے سمجھا دیا کہ یہ امی، ممی، مما، مم... والا 'اماں' نہیں ہے بلکہ 'عمہ' عربک کا ایک ورڈ ہے جسکا مطلب ہوتا ہے 'کس چیز کے بارے میں' اور یہ لفظ قرآن پاک کے ایک چیپٹر کا نام ہے.... عزیزہ ماں کی بات ادب سے سن لیتی لیکن بہن کی ہر غلطی ماں کے سامنے دہرا رہی تھی۔ برا سا منہ بناتے ہوئے بولی۔ ''مما یہ ایسے pretend کرتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اسی کو پیار کرتے ہیں....'' بالکل، یہ بات تو ہے ہی......'' عابدہ نے وضاحت شروع ہی کی تھی کہ اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پر اپنے کام میں مصروف عرفان صاحب نے ماں بیٹی کی باتوں میں حصہ لیا۔ وہیں سے آواز لگائی۔'' اچھا یہ بتاؤ ابو امی تم دونوں میں کس کو زیادہ پیار کرتے ہیں۔'' شوہر کی توجہ پر عابدہ بہت خوش ہوگئ۔ وہ سمجھ رہی تھی عرفان اپنے کام میں منہمک ہیں لیکن انکی توجہ بیوی بچوں پر بھی تھی۔ دونوں بیٹیوں نے بیک وقت کہا۔'' ہم کو''۔ اور امی؟؟ عرفان صاحب کا دوسرا سوال تھا۔ ہادیہ ماں سے لپٹ گئ لیکن عزیزہ نے روٹھتے ہوئے جواب دیا۔'' امی تو ہادیہ کو کرتی ہیں۔'' عابدہ اٹھ کر عزیزہ کے پاس گئ اور اسے اپنے قریب کرلیا۔ بالوں میں انگلیاں گردش کراتے ہوئے بولی: بیٹا، وہائی یو آر گیٹنگ ایموشنل۔ why you are getting emotional تم میری زیادہ پیاری بیٹی ہو کیونکہ تم میری بڑی سی بیٹی ہو۔ اور ہادیہ کو تھوڑا کم۔ بیکاؤز شی از ینگر دین یو۔ because she is younger than you عزیزہ نے ماں کے شانوں پر اپنا سر ٹکا دیا۔ عابدہ دھیرے دھیرے سمجھا سمجھا کر اس سے باتیں کر رہی تھی۔ عزیزہ بیٹا! تم جب چھوٹی تھی تو تمہیں نماز کی عادت ڈالنے کے لئے تمہاری خالہ امی جائے نماز پر سجدہ کی جگہ گلیٹرس ڈال دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ جو بچے نماز پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ انکی فورہیڈ شائن کر دیتے ہیں۔ اور تم اس شوق میں نماز پڑھتی تھی کہ آیا تمہاری پیشانی چمکتی ہے یا نہیں۔ نماز پڑھنے کے بعد تم مرر میں چیک کرتی تھی۔ تمہاری پیشانی پر افشاں کی چمک دکھ رہی ہوتی تھی۔ تم خوب خوش ہوتی تھی اور ہم سب تمہاری اس معصومیت سے بہت محظوظ ہوتے تھے۔ تمہارے معصوم چہرے پر تجسس کا عکس نمایاں ہوتا کہ کیا واقعی نماز پڑھنے والے بچوں کی پیشانی چمکنے لگتی ہے.... خوشگوار یادوں نے ماں بیٹی کو خوب خوش کر دیا۔ چہک کر عزیزہ نے بات آگے بڑھائی۔ مم، مجھے یاد آیا۔ خالہ امی جائے نماز کے نیچے کیشیو (cashew) بھی رکھ دیتی تھیں اور مجھے کہتی تھیں 'عزو! تم نے نماز پڑھی نا، تو دیکھو اللہ تعالیٰ نے کیشیو بھیجا ہے' عزیزہ نے مچلتے ہوئے بڑے لاڈ سے پوچھا 'مما، میں اتنی چھوٹی کیوں تھی کہ یہ سب نہیں سمجھتی تھی'۔ عابدہ نے بھی دلار جتایا مجھے چھوٹا بے بی زیادہ پسند ہے۔ اسی لیے۔'' دونوں ماں بیٹی خوب خوش ہوگئیں۔ ہادیہ نے tab میں اپنا پسندیدہ ویڈیو پلے کر دیا۔ جو گزشتہ ہفتے عابدہ کی اسلامک کلاس کا تھا۔ جس میں عابدہ بچوں کو بتا رہی تھی کہ 'دنیا کی maximum لینگویج میں ماں لفظ میں 'م' کا ساؤنڈ ہے۔ جیسے عربک میں 'ام' فرنچ میں میغ (mere) جرمن میں موتھا (mutter) اسپینش میں ماما (mama) اسکے علاوہ ہم امی بولیں یا اماں پکاریں، ماں بلائیں یا ممی... اسے بولنے کا انداز اور ادائیگی بہت سوئٹ ہے کیونکہ اس لفظ کو بولتے ہوئے ہمارے دونوں ہونٹ آپس میں جڑ جاتے ہیں.....'' اس لکچر میں عابدہ کا چہرہ ملکوتی حسن سے مزین تھا۔ عزیزہ نے اپنے آن لائن کلاس کی تیاری شروع کر دی۔ عابدہ نے کچن کا رخ کرلیا۔ اپنا tab چھوڑ پیچھے پیچھے ہادیہ بھی چلی آئی مما! مم اور ہم' والا گیم کھیلیں نا... ہادیہ ماں سے لپٹ گئ۔ اوکے، میرا بچہ... ماں بیٹی آمنے سامنے کھڑی ہوگئیں۔ اوکے۔ Let's start the مم کا بے بی کو وون؟؟'' عابدہ کے چہرے پر بے مثال مسکراہٹ تھی۔ ''مم'' ہادیہ نے ننھی بانہیں ماں کی طرف پھیلا دیں۔

نئ نسل کی تعمیر: تربیت، ماحول اور چیلنجز

تربیت ایک اعلیٰ عمل ہے جو بچوں کے اخلاق، عادات، اور شخصیت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، لیکن تربیت کا عمل اسی وقت مؤثر ہوتا ہے جب بچوں کو منفی ماحول سے محفوظ رکھا جائے۔ منفی ماحول میں جھوٹ، فریب، بے حیائی، اور بدتمیزی جیسے عوامل شامل ہیں، جو بچوں کی ذہنی اور اخلاقی نشوونما پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔ اس ضمن میں پہلا قدم یہ ہے کہ والدین خود جھوٹ سے بچیں اور اپنے بچوں کے سامنے سچائی کی مثال بنیں۔ اگر والدین ہی جھوٹ بولیں گے تو بچوں کو سچ کی اہمیت کیسے سمجھا سکیں گے؟ بچوں کی اخلاقیات کا پہلا مدرسہ ان کا گھر ہوتا ہے، اور اسی ماحول میں ان کی ابتدائی تربیت کی بنیاد پڑتی ہے۔

منفی اثرات کے ذرائع: موجودہ دور میں بچوں کو متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست طویل ہے۔ ریڈی میڈ ملبوسات، موبائل فون، انٹرنیٹ، اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز نے بچوں کو غیر محسوس طریقے سے منفی اثرات کا شکار کر دیا ہے۔ موبائل فون، جو ایک بہترین تعلیمی ذریعہ بھی ہوسکتا ہے، اکثر غلط استعمال کے باعث بچوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ والدین اکثر بچوں کو موبائل دیتے وقت ان کی نگرانی نہیں کر پاتے اور بچے انٹرنیٹ پر غیر ضروری اور غیر اخلاقی مواد کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا چیلنج ہے جسے والدین کو سنجیدگی سے لینا چاہیے، کیونکہ موبائل اور انٹرنیٹ کا غلط استعمال بچوں کے ذہنوں کو زہر آلود کر سکتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ موبائل کے استعمال میں توازن پیدا کریں اور بچوں کو تعلیم و تربیت کے ایسے مواقع فراہم کریں جہاں وہ محفوظ ماحول میں سیکھ سکیں۔

موجودہ ماحول کی سنگینی: آج کا ماحول اخلاقی اور معاشرتی برائیوں سے بھرا ہوا ہے۔ جھوٹ، غیبت، مکر و فریب، اور انتشار جیسی برائیاں بچوں کے ارد گرد موجود ہیں، اور ان کا اثر ان کے کردار اور ذہنیت پر گہرا پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ بچوں کی خوراک، لباس، اور رہن سہن بھی سماجی اور جغرافیائی اثرات کے زیرِ اثر ہیں۔ اگر والدین ان تمام منفی اثرات سے بچوں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں نہایت احتیاط سے بچوں کے ماحول کی نگرانی کرنی ہوگی۔

والدین کی ذمہ داری یہیں ختم نہیں ہوتی، بلکہ انہیں بچوں کے سماجی تعلقات اور دوستوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔ بچوں کے دوست اور ارد گرد کا ماحول ان کے مستقبل کو سنوارنے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

محفوظ ماحول کی ضرورت: بچوں کے مستقبل کی کامیابی کا انحصار صرف اعلیٰ تعلیم پر نہیں، بلکہ محفوظ ماحول پر بھی ہے۔ اگر والدین یہ سمجھتے ہیں کہ مہنگے اسکولوں میں بچوں کا داخلہ کروا دینا ان کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے، تو یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ محفوظ مستقبل کے لیے بچوں کو جھوٹ، فریب، اور نفرت انگیز ماحول سے دور رکھنا ضروری ہے۔ والدین کو بچوں کے سامنے خود بھی مثالی کردار پیش کرنا ہوگا اور گھر میں ایسا ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں بچے سچائی، محبت، احترام، اور اخلاص جیسی خوبیاں سیکھ سکیں۔

والدین کے چیلنجز: آج کے دور میں والدین کو ایک دودھاری تلوار پر چلنا پڑتا ہے۔ ایک طرف انہیں بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھنا ہے اور دوسری طرف انہیں جدید دور کی برائیوں اور جرائم سے بچانا ہے۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ والدین کو اپنی ذمہ داری کا مکمل ادراک ہونا چاہیے اور بچوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے چاہیے۔

سماجی مسائل کا حل: بچوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے معاشرتی اصلاح کی بھی ضرورت ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں کو جھوٹ، غیبت، اور مکر و فریب جیسی برائیوں سے پاک رکھیں۔ اگر ہر گھر میں یہ کوشش کی جائے تو مجموعی طور پر معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی آسکتی ہے۔ والدین کو بچوں کو اچھے اخلاق، دیانت، اور امانت جیسی خوبیاں سکھانے پر زور دینا چاہیے۔

دورِ حاضر میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے ساتھ محفوظ ماحول کی فراہمی ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ یہ چیلنج والدین کے لیے ایک آزمائش بھی ہے، مگر اس آزمائش کو قبول کیے بغیر بچوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور بچوں کو ایسا ماحول فراہم کریں جو ان کی اخلاقی اور تعلیمی ترقی میں معاون ثابت ہو۔

محفوظ مستقبل کا راستہ صرف محفوظ ماحول سے ہو کر گزرتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو جھوٹ، فریب، اور تشدد کے ماحول سے بچانے کے لیے عملی اقدامات کریں اور ان کی اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ اسی طرح وہ اپنے بچوں کو ایک روشن اور کامیاب مستقبل کی طرف گامزن کر سکتے ہیں۔

از قلم: مولانا محمد نعمان رضا علیمی

رام مندر کا فیصلہ: ججوں کی مراعات اور عدلیہ کی غیر جانبداری پر اٹھتے سوالات

از: ڈاکٹر محمد عظیم الدین (اکولہ، مہاراشٹر)

رام مندر اور بابری مسجد کے مسئلے اور عدالتی فیصلے کو بھارتی تاریخ میں عدلیہ اور سیاست کے درمیان ایک اہم موڑ اور گٹھ جوڑ کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ اس فیصلے نے نہ صرف آئینی اصولوں اور عدالتی آزادی پر سوال اٹھائے بلکہ ججوں کو دی جانے والی مراعات کے بعد یہ بحث بھی چھیڑ دی ہے کہ کیا ہندوستانی عدلیہ واقعی آزاد ہے یا کسی سیاسی دباؤ کا شکار ہو چکی ہے۔ جب انصاف کے ترازو میں مذہب، سیاست اور ذاتی مفادات کا وزن شامل ہو جائے تو وہ ترازو ناانصافی کی جانب جھکنے لگتا ہے، اور یہی جھکاؤ آج ہر انصاف پسند بھارتی کے شعور کو جھنجوڑ رہا ہے۔

رام مندر کا مقدمہ ہندوستان کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سپریم کورٹ نے 2019 میں پانچ ججوں پر مشتمل بنچ کے ذریعے یہ فیصلہ سنایا کہ بابری مسجد کی متنازعہ زمین رام مندر کی تعمیر کے لیے دی جائے۔ یہ فیصلہ نہ صرف ملک کی عدلیہ کے لیے ایک اہم موڑ تھا بلکہ اس نے دنیا بھر کے دانشوروں، قانون کے ماہرین اور تجزیہ کاروں کو حیرت میں مبتلا کر دیا۔ یہ مقدمہ نہ صرف قانونی بلکہ سماجی اور مذہبی پہلوؤں سے بھی انتہائی حساس تھا۔ اس فیصلے کے بعد، ان ججوں کو جو مراعات دی گئیں، ان کی تفصیلات عوام کے ذہن میں کئی سوالات چھوڑ گئیں۔ جن پانچ ججوں نے یہ تاریخی فیصلہ دیا تھا ان کی تمام کارکردگی کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔

1. فیصلہ دینے والے پانچ ججوں میں سے سب سے زیادہ توجہ کا مرکز جسٹس رنجن گوگوئی بنے، جنہوں نے اس بینچ کی سربراہی کی تھی۔ ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد، انہیں راجیہ سبھا کی رکنیت دی گئی۔ یہ تقرری کئی حلقوں میں تنقید کا باعث بنی۔ لوگوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یہ تقرری ان کے عدالتی فیصلے کا انعام تھی یا محض ایک اتفاق؟ جسٹس گوگوئی کی راجیہ سبھا میں موجودگی نہ صرف عدلیہ بلکہ جمہوری نظام کے لیے بھی ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔

2. اسی فیصلے میں شامل جسٹس عبدالنذیر کو بھی ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت کی طرف سے آندھرا پردیش کا گورنر مقرر کیا گیا۔ عدالتی تاریخ میں ایک جج کا گورنری کے عہدے پر تقرر کرنا ایک نایاب واقعہ ہے، لیکن یہ واقعہ عدلیہ کی غیر جانبداری پر مزید خدشات پیدا کرنے کے لیے کافی تھا۔

3. اسی طرح، جسٹس اشوک بھوشن، جو اس فیصلے میں شریک تھے، کو نیشنل کمپنی لا اپیلیٹ ٹریبونل (NCLAT) کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ یہ بھی عوام میں بحث کا موضوع بنا کہ عدلیہ کے اہم فیصلوں کے بعد ججوں کو حکومتی عہدے دینا عدالتی آزادی کے لیے کس حد تک نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

4. جسٹس شرد اروند بوبڈے کو چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گوگوئی نے اپنا جانشین بنانے کی سفارش کی تھی۔ جسٹس بوبڈے وہ جج ہیں جنھوں نے سی جے آئی گوگوئی کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات کی تحقیقات کرنے والی کمیٹی کی سربراہی کی تھی، اور بعد میں وہ اس معاملے سے بری ہو گئے تھے۔ وہ آدھار کیس اور ایودھیا تنازعہ جیسے مقدمات میں کئی بنچوں کا حصہ بھی رہ چکے تھے اور ان اہم فیصلوں کے بعد انھیں چیف جسٹس آف انڈیا کے عہدے پر ترقی دی گئی، لیکن ان کی مدت کار کے دوران حکومت کے حق میں دیے گئے فیصلوں پر تنقید کی جاتی رہی۔

5. اور آخر میں، جسٹس چندر چوڑ کے چیف جسٹس کے طور پر دیے گئے فیصلوں اور بیانات نے عدلیہ کی غیر جانبداری پر سنگین سوالات اٹھائے۔ بقول جسٹس چندر چوڑ، بابری مسجد کی زمین کی ملکیت کے قضیے میں جب کوئی واضح راہ نظر نہیں آرہی تھی، تو وہ اپنے بھگوان کے سامنے بیٹھ کر گہرے مراقبے میں ڈوب گئے اور دل سے یہ التجا کی کہ ''اب تم ہی مجھے راستہ دکھاؤ''۔ ان کا یہ بیان دراصل اس بات کا غماز تھا کہ جو فیصلہ انہوں نے اور ان کے جج برادران نے سنایا، وہ ان کی ذاتی رائے نہیں، بلکہ یہ فیصلہ ایک الہامی قوت کے ذریعہ لکھوایا گیا تھا۔ اس طرح، جسٹس چندر چوڑ نے یہ تسلیم کرلیا کہ تمام فیصلے کی بنیاد ان کی نہیں، بلکہ ایک بلند تر ہستی کی رہنمائی پر تھی، جسے باقی ججوں نے اتفاق سے تسلیم کیا۔ ان کے اس بیان نے اس سوال کا بھی جواب دے دیا جو عرصہ دراز سے اٹھایا جا رہا تھا کہ اس فیصلے پر کسی ایک جج کے دستخط کیوں نہ تھے۔ اس فیصلے کی زبان اور اس کے اندازِ بیان سے یہ گمان کیا جا رہا تھا کہ یہ وہی شخص ہو سکتا ہے جو فصاحت و بلاغت میں ماہر ہو، جو حالات کی پیچیدگیوں کو خوبصورتی سے سلجھا سکے۔ اب یہ حقیقت آشکار ہوئی کہ یہ سب کچھ ایک الہامی طاقت کی طرف سے تھا، جسے جج صاحبان نے صرف قلمبند کیا۔

یہ سلسلہ یہیں نہیں تھما، جسٹس چندر چوڑ نے اس روش کو اس وقت بھی جاری رکھا جب انہوں نے گیان واپی مسجد کے سروے کی اجازت دیتے ہوئے یہ کہا کہ درخواست گزاروں کے تجسس کی تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ مسجد کے اندر کا جائزہ لیا جائے۔ عبادت گاہوں کے سروے کو ''حقائق کی تحقیق'' قرار دینا ایک ایسا قدم تھا جس نے ملک میں فرقہ وارانہ تنازعات کو ہوا دی۔ اس کے نتیجے میں مختلف مساجد اور اسلامی مقامات کے خلاف مقدمات دائر ہونے لگے، جس سے ملک کے امن و سکون کو شدید خطرات لاحق ہو گئے۔ پگاسس جاسوسی کیس، رافیل معاہدہ اور شیوسینا کو توڑ کر بی جے پی کی حکومت سازی کو غیر قانونی مانتے ہوئے بھی ان کے فیصلے حکومت کے حق میں جھکاؤ رکھتے نظر آئے، جس سے عدلیہ کی آزادی پر سوالات اٹھنے لگے۔ ان کے فیصلے اکثر حکومت کے مفاد میں سمجھے گئے، باوجود اس کے کہ ان کے بیانات انسانی حقوق اور آئینی اصولوں کے تحفظ کی حمایت میں تھے۔ یہ تضاد ایک ایسے جج کی وراثت کو ظاہر کرتا ہے جو بظاہر انصاف کا علمبردار تھا، لیکن حقیقت میں اس کے فیصلے عوام کے اعتماد کو نقصان پہنچانے والے ثابت ہوئے۔ اتنا سب کچھ کرنے کے بعد اب صرف یہ دیکھنا باقی ہے کے جسٹس چندر چوڑ کو ریٹائرمنٹ کے بعد کس عہدے سے نوازا جاتا ہے۔

یہاں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ججوں کو دی جانے والی یہ مراعات کیا واقعی اتفاقیہ تھیں، یا ان کے پیچھے کسی سیاسی منصوبے کا ہاتھ تھا؟ ہندوستان کے آئین میں عدلیہ کو ایک آزاد ادارے کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جس کا مقصد آئینی اصولوں کی حفاظت اور حکومت کے اقدامات کی جانچ کرنا ہے۔ لیکن جب ججوں کو حکومت کے قریب دیکھا جاتا ہے، تو عوام میں عدلیہ پر اعتماد کم ہونے لگتا ہے۔ رام مندر کے فیصلے نے جہاں مذہبی ہم آہنگی پر گہرے اثرات مرتب کیے، وہیں عدالتی آزادی کو بھی مشکوک کر دیا۔ فیصلے سے پہلے ایک جج کا ''بھگوان سے رہنمائی لینے'' کا بیان عدالتی نظام کی سیکولر حیثیت کے لیے ایک سوالیہ نشان بن گیا۔ آئین کے مطابق عدلیہ کا کام قانون کی روشنی میں فیصلے دینا ہے، لیکن جب عدلیہ مذہب یا ذاتی عقائد کو فیصلے کی بنیاد بنائے، تو یہ آئینی اصولوں کی خلاف ورزی بن جاتی ہے۔

بابری مسجد اور رام مندر کے فیصلے کے بعد کئی دیگر معاملات میں بھی عدلیہ کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھائے گئے۔ پیگاسس اسپائی ویئر کیس، رافیل ڈیل، اور الیکٹورل بانڈ (جس میں غیر قانونی طور پر جمع کئے گئے چندے کے پیسوں کی وصولی نہیں کی گئی) اور کشمیر میں آرٹیکل 370 کے خاتمے پر انڈین سپریم کورٹ کے فیصلے حکومتی مؤقف کے حق میں جھکے نظر آتے ہیں، جو عدلیہ کی آزادی کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے، اور یہ سرگوشیاں عام ہیں کہ ان معاملات میں عدالت نے حکومت کو جوابدہ ٹھہرانے کے بجائے اسے فائدہ پہنچانے والے فیصلے دیے۔

عدالت کی غیر جانبداری اور ججوں کی حکومتی تقرریوں نے عوام کے شعور کو جھنجوڑ دیا ہے۔ کیا ہندوستانی عدلیہ واقعی آزاد ہے؟ کیا عدلیہ حکومت کے دباؤ میں کام کر رہی ہے؟ کیا ججوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد دی جانے والی مراعات عدالتی فیصلوں پر اثر ڈالتی ہیں؟ اور کیا عدالتوں کے جج صاحبان بھی بھگوا رنگ میں رنگ گئے ہیں؟ یہ سوالات آج ہر ہندوستانی کے ذہن میں گونج رہے ہیں۔

یہ وقت ہے کہ عدلیہ، حکومت، اور عوام اپنی ذمہ داریوں کا ادراک کریں۔ عدلیہ کو اپنی آزادی اور غیر جانبداری کا تحفظ کرنا ہوگا، تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ حکومت کو عدلیہ پر اثر انداز ہونے سے باز رہنا ہوگا، اور عوام کو ان مسائل پر اپنی آواز بلند کرنی ہوگی۔ اگر آج ہم خاموش رہے، تو کل یہ خاموشی جمہوریت کے زوال کا سبب بن سکتی ہے۔

رام مندر اور بابری مسجد کے مقدمے کا فیصلہ محض ایک عدالتی معاملہ نہیں بلکہ یہ جمہوریت، انصاف، اور عدلیہ کی آزادی کا بھی امتحان تھا، جس میں ہماری عدلیہ بری طرح ناکام رہی۔ اگر ہم ان مسائل پر توجہ نہیں دیں گے، تو عدلیہ کا وقار اور انصاف کا نظام دونوں خطرے میں پڑ جائیں گے۔ ہندوستانی جمہوریت کی بقا اسی میں ہے کہ عدلیہ آزاد، غیر جانبدار، اور دباؤ سے پاک ہو۔ یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی ملک کی ضرورت بھی۔

کھچڑی 2 کا پریمیئر اینڈ پکچرز پر ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ سب اچھا ہے جس کا خاتمہ اچھا

اور پکچرز آپ کے پسندیدہ پاریکھ خاندان کی واپسی ایک دھمک کے ساتھ لاتا ہے۔ کھچڑی 2 کا پریمیئر 29 دسمبر کو شام 5 بجے ہوگا، اور مسکراہٹ کے ساتھ سال کو الوداع کہہ دیں۔ فلم کے پروڈیوسر، جمنا داس مجیٹھیا کا کہنا ہے، "کھچڑی 2 خاندان اور ان کے مضبوط رشتوں کا جشن ہے، میرے لیے کھچڑی کی دنیا میں واپسی ایک بہت ہی دلچسپ اور جذباتی سفر رہا ہے، جو ایک بار پھر بہت سی یادیں لے کر آتا ہے اور خوشی بھی۔ لمحات، سامعین کے پسندیدہ کرداروں کو ایک نئے اور منفرد موڑ کے ساتھ متعارف کرانا واقعی ایک دعوت تھی، اس بار جب پاریکھ خاندان ملک کو بچانے کے لیے ایک دلچسپ مشن پر نکلا، ان کی مزاحیہ اداکاری پر ایک نیا قدم۔ رنگ بھرتا ہے ہنسی، حیرت اور جذباتی لمحات سے ملا ہوا یہ سفر بتاتا ہے کہ کس طرح خاندان ہر مشکل میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ آتش کپاڈیہ کہتے ہیں، "اس فلم کی تحریر اور ہدایت کاری کے ساتھ ساتھ اس کی شریک پروڈکشن میرے لیے بہت دلچسپ اور آرام دہ سفر رہا ہے۔

گیا میں کرسمس کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

گیا میں کرسمس کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا گیا بدھ کو سینیئر دہلی اسکول، گیا، بی این جھا روڈ نزد گول باغیچہ مرار پور، گیا میں کرسمس کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ چھوٹے بچوں نے مختلف ثقافتی اور رنگا رنگ پروگرام پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بچوں نے سانتا کلاز کا لباس زیب تن کیا اور ایک دوسرے میں تحائف تقسیم کیے۔ بچوں کو یسوع مسیح کے بارے میں بتایا گیا کہ بچے سانتا کلاز کا لباس پہن کر سکول پہنچے۔ بچوں نے کلاس رومز میں ایک دوسرے میں ٹافیاں اور چاکلیٹ تقسیم کیں جس میں نرسری سے کلاس 5 تک کے طلباء نے حصہ لیا۔ سینئر دہلی اسکول کے ڈائرکٹر شری آلوک راج جی نے کہا کہ ہمیں لارڈ جیسس مسیح کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔ انہوں نے دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا، بچوں کی دلکش پیشکش کی بھی تعریف کی اور کرسمس کے تہوار کے بارے میں بتایا اور انہیں ڈھیروں نیک خواہشات بھی دیں۔

محمد رفیع کو "بھارت رتن" دیا جائے، محبان اردو کے ذریعہ منعقد صد سالہ یوم پیدائش تقریب میں ڈاکٹر اظہار احمد، ارشد فیروز، ڈاکٹر انوار الہدیٰ سمیت تمام شرکاء کا مطالبہ

پٹنہ (پریس ریلیز) محمد رفیع کو بھارت رتن ایوارڈ دیا جائے اور ان کے یوم پیدائش 24 دسمبر کو سرکاری سطح پر "بھارتیہ گیت دیوس" کا اعلان کیا جائے۔ مذکورہ مطالبہ محبان اردو کے ذریعے منعقد شہرت یافتہ گلوکار، موسیقی کار، نغمہ نگار، اور غزل کار محمد رفیع کے صد سالہ یوم پیدائش تقریب میں سابق ایم ایل اے ڈاکٹر اظہار احمد، گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین جناب ارشد فیروز، اردو ایکشن کمیٹی کے سکریٹری ڈاکٹر انوار الہدیٰ و اسحاق اثر سمیت تمام شرکاء نے مرکزی اور ریاستی حکومت سے کیا۔ اس پروگرام میں با اتفاق رائے یہ بھی طئے پایا کہ جلد ہی بڑے پیمانے محمد رفیع کو یاد کرنے کیلئے ایک محفل سجائی جائے گی جس میں ملک گیر پیمانے پر نامور شخصیات کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ چونکہ محمد رفیع نے ہر سماج کیلئے گیت، سنگیت اور بھجن گائے ہیں اس لئے اس طرح کے پروگرام سے سماجی خیر سگالی مزید مستحکم ہوگی اور ہم اپنے محبوب گلوکار کو سچا خراج عقیدت پیش کرسکیں گے۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر اظہار احمد سابق ایم ایل اے نے کہا کہ محمد رفیع نے دنیا بھر میں اپنی جادوئی آواز سے بھارت کا نام روشن کیا ہے لہذا ہم مرکزی اور ریاستی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ انہیں بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازا جائے اور ہر سال 24 دسمبر کو ان کے یوم پیدائش کے دن سرکاری سطح پر پروگرام منعقد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے۔ ان کی اس تجویز کا تمام شرکاء نے تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے استقبال کیا۔ صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین جناب ارشد فیروز نے کہا کہ محمد رفیع اتنے بڑے گلوکار تھے کہ آج تک ان کی جادوئی آواز کی کوئی نقل یا بدل پیش نہیں کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ مشہور گلوکار سونو نگم نے ایک جگہ کہا کہ میں تصور کرتا ہوں کہ اگر بھگوان کی کوئی آواز ہوتی تو وہ محمد رفیع جیسی ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ محمد رفیع نے اردو، ہندی، بنگلہ، پنجابی، اودھی اور بھوجپوری سمیت متعدد زبانوں میں گانا گایا۔ ان کے ایک ہی شاگرد مہیندر کپور ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ میرے بڑے بھائی شاہد احمد محمد رفیع کے بہت بڑے فین تھے

مسری گڑھراری میں موبائل پارٹس کی دکان سے لاکھوں روپے مالیت کا سامان چوری ہو، پولیس تفتیش کررہی ہے

محمد زبیر۔۔ سمستی پور:۔ سمستی پور ضلع میں مسری گھراری چوک کے قریب سمستی پور۔ مسری گھراری مین روڈ پر واقع ایک موبائل پارٹس کی دکان سے نامعلوم چوروں نے دکان کا شٹر کاٹ کر بڑے پیمانے پر چوری کی۔ اس چوری میں تقریباً 10 لاکھ روپے کا سامان چوری ہونے کی اطلاع ہے۔ اس واقعہ سے متعلق دکاندار کے تحریری بیان کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی جارہی ہے۔ درخواست میں بی ایلوت کے رہائشی محمد۔ شمس عرف انو نے بتایا ہے کہ چوری کی اطلاع منگل کی صبح ملی۔ میں دکان کھولنے گیا تو چوری کا علم ہوا۔ دوسرے دنوں کی طرح پیر کی شام دیر گئے وہ موبائل پارٹس کی دکان بند کر کے گھر چلا گیا۔ منگل کی صبح 9 بجے کے قریب جب وہ اپنی دکان پر پہنچا تو اسے اپنی دکان کے شٹر کا تالا کٹا ہوا پایا۔ شٹر اُٹھا کر دکان کے اندر گئے تو دیکھا کہ دکان میں رکھے تمام موبائل پارٹس غائب تھے۔ گمشدہ موبائل پارٹس کی مالیت 10 لاکھ روپے تھی۔

تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کے بعد ہی آئین میں ترمیم کی جائے: نائب وزیر اعظم سنگھ ارون انصاری

کاٹھمانڈو: سہارا ایکسپریس، نائب وزیر اعظم اور شہری ترقی کے وزیر پرکاش مان سنگھ نے کہا ہے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کے بعد آئینی ترمیم کے عمل کو آگے بڑھائیں گے۔ بدھ کو روپندیہی میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم سنگھ نے کہا کہ کانگریس، یو ایم ایل نے آئینی ترمیم کے لیے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے اور یہ ٹاسک فورس اندرونی طور پر کام کر رہی ہے۔ آئینی ترمیم کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے کانگریس اور یو ایم ایل کا ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ٹاسک فورس تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں ترمیم کا عمل تمام جماعتوں کے ساتھ مل کر آگے بڑھے گا۔ نائب وزیر اعظم سنگھ نے بدھ کو روپندیہی کی سیاری دیہی میونسپلٹی میں سیاری ٹورازم کوریڈور اور دیانگر ڈیمن لفٹ ایریگیشن اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ٹورزم کوری ڈور اور لفٹ ایریگیشن پروجیکٹ سیاری دیہی میونسپلٹی کے شہریوں کی معاشی صورتحال کو بدل دے گا۔ سیاری دیہی بلدیہ ملک میں جو کچھ ہوتا ہے اس کی مثال بن جائے گی۔ سیاری دیہی میونسپلٹی نے ایک مثال پیش کی ہے جبکہ لوگ یہ تبصرہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ملک میں کچھ نہیں ہوا، نائب وزیر اعظم سنگھ نے کہا، مجھے یقین ہے کہ سیاحتی کوری ڈور یہاں سیاحت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا، جبکہ لفٹ اریگیشن میں اضافہ ہوگا۔ یہاں کی زرعی پیداوار اور یہاں کے کسانوں کی خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ انہوں نے سیاری دیہی میونسپلٹی کی طرف سے زراعت اور سیاحت کے شعبے میں تبدیلی لانے کے کام کی تعریف کی۔ لفٹ ایریگیشن اسکیم 105 ہیکٹر کے علاقے میں آبپاشی کی سہولت فراہم کرے گی۔ سیاری دیہی میونسپلٹی کے چیئرمین تھانیشور گھمیرے نے کہا کہ بلدیہ کسانوں کی خواہشات کے مطابق کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار جب دونوں منصوبے کامیاب ہوجائیں گے تو یہاں کی معاشی صورتحال یکسر بدل جائے گی۔ ایک مختلف تناظر میں نائب وزیر اعظم سنگھ نے کہا کہ حکومت کوویڈ کے بعد کی معیشت کو چلانے اور اسے ایک تال میں لانے کے لیے کام کر رہی ہے اور اب بہتری کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ حکومت کوویڈ کے بعد کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ حکومت کی توجہ معیشت کو پائیدار بنانے پر ہے،" نائب وزیر اعظم سین نے کہا، "ہم نے معیشت کو بہتر بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی طریقہ کار بنایا ہے۔ حکومت معیشت کو چلانے اور تال میں لانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اسی طرح، جب یہ پوچھا گیا کہ ترقیاتی اخراجات کے لیے وقت میں کیا پیش رفت ہو رہی ہے، وزیر سنگھ نے کہا کہ بجٹ میں شامل منصوبوں کو لاگو کرنے میں وقت لگے گا۔ بجٹ پاس ہونے کے بعد بجٹ میں مختلف منصوبوں کا ذکر ہوتا ہے اور وہ ان پر عمل درآمد کے لیے مختلف وزارتوں میں جاتے ہیں۔ اور وزارتوں کے درمیان بجٹ والے منصوبوں کو لاگو کرنے کے طریقہ کار اور عمل میں کچھ وقت لگے گا اور ڈی پی آر تیار کرنا ہے، اس لیے پہلے مہینوں میں یہ تھوڑا کم لگتا ہے۔ لیکن منصوبے نفاذ کے عمل میں جاتے ہیں اور اخراجات بڑھتے نظر آتے ہیں"۔

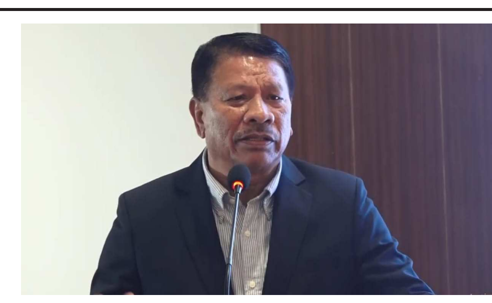

دھان کی بھوسی میں سمگل کی گئی 3231 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد

بہار شریف (محمد آفتاب) چیرو پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی تھی کہ ایک ٹرک ہزاری باغ (جھارکھنڈ) سے مہوا (ویشالی، بہار) سے نوادا سے ویشالی کے راستے ٹرک جا رہا ہے جس میں دھان کی بھوسی کے نیچے چھپائی گئی بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب لے جایا جا رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسران کو اطلاع دی گئی۔ چیرو پولیس اسٹیشن کے سربراہ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے NH-20 پر کھاروارا موڑ کے قریب ناکہ بندی کر دی اور آنے جانے والی گاڑیوں کی چیکنگ شروع کر دی۔ اس دوران ایک ٹرک (نمبر BR06GC-5146) کو رکنے کا اشارہ کیا گیا لیکن ڈرائیور نے بھاگنے کی کوشش کی۔ پولیس نے مسلح فورس کی مدد سے ٹرک کو گھیرے میں لے کر ڈرائیور کو پکڑ لیا۔ ٹرک کی تلاشی کے دوران امپیریل بلیو برانڈ کے کل 359 کارٹن برآمد ہوئے جو دھان کی بھوسی کے نیچے چھپائے گئے تھے۔ ہر کارٹن میں 750 ملی لیٹر کی 12 بوتلیں تھیں۔ برآمد شدہ شراب کی کل مقدار 231,3 لیٹر ہے۔ ڈرائیور کی شناخت سیتارام پاسوان (ساکن۔ سریکھن کشن پور، تھانہ کرتاراوپی، ضلع ویشالی) کے طور پر کی گئی ہے۔ ٹرک کے ساتھ، پولیس نے ایک فاسٹ ٹریک کارڈ، ایک جی پی ایس ڈیوائس، ایک کی پیڈ موبائل فون بھی ضبط کیا۔ اس کارروائی میں چیرو ایس ایچ او بیکیش کمار، گنگا پرساد، برجھن رام، کی قیادت میں پولیس ٹیم نے پرمود چودھری، کانسٹیبل رام گووند کمار، گڈو کمار اور پنٹو کمار شامل تھے۔ سب سے چونکا دینے والی بات جو سامنے آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ ٹرک جو ہزاری باغ سے شروع ہو کر نوادہ سے ہوتے ہوئے نالندہ میں داخل ہوا، اس کا ڈرائیور گریک تھانہ، پاواپوری پولیس اسٹیشن، دیپ نگر پولیس اسٹیشن، سوہسرائے پولیس اسٹیشن، بھگوان بیگھہ او پی، وینا پولیس اسٹیشن سے گزرا۔ تھانہ ہرنوٹ تھا لیکن تمام تھانوں کی پولیس سوئی ہوئی تھی، کسی نے موٹر سائیکلوں کو روکنے یا چیک کرنے کی ہمت نہیں کی یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ تمام تھانوں کی پولیس موٹر سائیکلوں کی چیکنگ کو ہی اپنا کام سمجھتی ہے اور آگے بڑھ رہی ہے۔ بڑی گاڑیوں سے نہیں بلکہ چھوٹی گاڑیوں سے پیسے وصول کرتے ہیں جبکہ چیرو او پی، نالندہ کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر نے اپنے ہی پولیس اہلکاروں کی مدد سے ٹرک کو پکڑ کر بھاری مقدار میں شراب برآمد کی۔+

مادھولال دھرم شالہ میں ویشیا برنوال سماج کے سیاست میں حقوق کے لیے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا

مادھولال دھرم شالہ میں ویشیا برنوال سماج کے سیاست میں حقوق کے لیے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں بارنوال ویشیا سماج کے ریاستی صدر شری راجکمار پرساد عرف راجو برنوال جی نے کہا کہ ہماری آبادی 12 لاکھ ہے۔ 15 لاکھ بہار میں مزید 21 ذاتوں کو جوڑ کر 30 لاکھ کی آبادی بتائی گئی ہے جو کہ صرف 2 فیصد ہے جب کہ اس بہار میں ویشیا برادری کی آبادی 25 فیصد ہے جسے مختلف حصوں میں تقسیم کر کے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کوئی ویشیا سماج کی قیادت نہیں کرسکتا۔ ضلع گیا کے آزاد پارک میں 28 اور 29 دسمبر 2024 کو دو روزہ بارانوال حقوق کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں 000,10 بارانوال خاندان شرکت کریں گے۔ مسٹر برنوال نے کہا کہ فروری 2025 میں پاٹلی پتر کی سرزمین پر 000,50 بارنوال کنبوں کے ساتھ ادھیکار مہا سمّیلن کی بھی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ گڑھوال سماج کے سٹی صدر پون کمار برنوال نے بتایا کہ بچوں کے مقابلے، 28 دسمبر کو ثقافتی پروگرام اور 29 دسمبر کو شہر کا دورہ۔ سیاسی سرگرمیوں کے لیے حقوق کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ گیا شہر کے مقبول رکن پارلیمنٹ اور حکومت ہند کے اعزازی وزیر جناب جیتن رام مانجھی اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ ہو جائے گا۔ اس موقع پر وکی برنوال، پنٹو برنوال، شیو برنوال، پرشانت کمار، جتیندر برنوال، کنچن برنوال، راکیش کمار، کندن برنوال، نارائن برنوال، گوری بابو، سبودھ برنوال، مہیندر برنوال، ممتا برنوال، سنگیتا برنوال، بھارتی بارنوال، اور دیگر موجود تھے۔ سونی سمیت سینکڑوں عہدیداران موجود تھے۔

گیانی زیل سنگھ کے نقش قدم پر چل کر وشوکرما سماج کی حکمرانی کے لیے جدوجہد کی جائے گی: مکل

پٹنہ۔ (پریس ریلیز) ہندوستان کے ساتویں صدر گیانی زیل سنگھ کی 30 ویں برسی کو ان کے پوتے اندرجیت سنگھ ببو کی قیادت میں ویرات وشوکرما خراج عقیدت کانفرنس کے طور پر دہلی میں ان کے مزار راج گھاٹ پر منایا گیا۔ وشوکرما سماج نے ملک کے کونے کونے سے ہزاروں کی تعداد میں پہنچ کر ان کے مزار پر خراج عقیدت پیش کر کے وشوکرما یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔

سابق وزیر رام آسرے وشوکرما، انڈین وشوکرما فیڈریشن کے قومی صدر مکل آنند وشوکرما، دنیش وتس، آل انڈیا کارپینٹرس فیڈریشن کے قومی صدر وشرام شرما، رمیش پنچال، مہندر راجپوت، اداکار دیواکر وشوکرما، رام گڑھیا بورڈ کے تمام عہدیداروں سمیت وشوکرما تنظیموں کے تمام عہدیداران نے شرکت کی۔ جھارکھنڈ کے قومی صدر نے اپنی موجودگی درج کرائی۔ ہندوستانی وشوکرما فیڈریشن کے قومی صدر مکل آنند وشوکرما نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ وشوکرما سماج اتحاد کا پیغام دینے کے لیے بڑے پیمانے پر اکٹھے ہوئے ہیں۔ اب سماجی اور سیاسی طور پر محروم وشوکرما سماج ملک پر حکومت کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھا۔

خدمت فاؤنڈیشن کہوادربھنگہ کی جانب سے مستحق اور ضرورت مند افراد کے درمیان کمبل تقسیم کیا گیا

دربھنگہ 26 دسمبر (ابوالفضل ندوی) خدمت فاؤنڈیشن کہوادربھنگہ کے زیر اہتمام ایک قابلِ ستائش اور انسانیت نواز سرگرمی انجام دی گئی، جس کے تحت مولانا نیّر اعظم قاسمی کی قیادت میں مستحق اور ضرورت مند افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ یہ پروگرام سردی کے شدید موسم کے پیشِ نظر ترتیب دیا گیا، تاکہ غرباء اور نادار افراد کو موسم کی شدت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ یہ کمبل تقسیم کا سلسلہ کوٹھرام، منسرا، بگراسی، تینوا، پاگاؤں اور ان کے اطراف کے تمام گاؤں کے لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ فاؤنڈیشن کی جانب سے اس اقدام کا مقصد ان افراد تک مدد پہنچانا تھا جو شدید سردی کے باعث مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ عمل اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ سماج میں فلاحی کاموں کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ تقریب میں کئی معزز شخصیات شریک ہوئے، جن میں جناب انعام الحق صاحب، جناب نثارالحق صاحب و ڈاکٹر قمر عالم، کامل حیات، و سیف اللہ، معراج ظفیر، افروز عالم، اورنگزیب عالم و پیارے توصیف حیات، تابش ریحان، سعداللہ اور دیگر شریک تھے۔ ان شخصیات نے نہ صرف اس کارِ خیر کو سراہا بلکہ مولانا نیّر اعظم قاسمی کی فاؤنڈیشن کی خدمات کی تعریف بھی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات سماج میں یکجہتی اور خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ مولانا نیّر اعظم قاسمی نے اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ خدمتِ خلق ہماری دینی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ ہمیں ہمیشہ معاشرے کے پسماندہ طبقے کی مدد کے لیے آگے آنا چاہیے اور یہ بات یقینی بنانی چاہیے کہ کوئی بھی فرد موسم کی شدت یا دیگر مشکلات کی وجہ سے پریشان نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ خدمت فاؤنڈیشن مستقبل میں بھی اس قسم کی سرگرمیاں جاری رکھے گی، تاکہ ہر ضرورت مند تک مدد پہنچ سکے۔ اس طرح کے اقدامات صرف ایک وقتی امداد نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی اور انسانی ہمدردی کے پیغام کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ عمل ان تمام افراد کے لیے ایک تحریک ہے جو معاشرتی خدمت کے میدان میں کام کرنا چاہتے ہیں۔

جموں و کشمیر میں بھی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا کرسمس کا تہوار

شبیر بٹ۔۔/ سرینگر دنیا بھر کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر میں بھی بدھ کے روز شدید ٹھنڈ مگر خشک موسم کے بیچ مسیحی برادری کا مشہور تہوار کرسمس انتہائی مذہبی تزک و احتشام سے منایا گیا۔ اس سلسلے میں یہاں مولانا آزاد روڈ پر واقع ہولی فیملی کیتھولک چرچ میں سب سے بڑی تقریب منعقد ہوئی جس میں عقیدتمندوں کی ایک اچھی خاصی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مذہبی رسومات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ وادی میں امن و امان کی بحالی اور خوشحالی کے لئے دعائیں بھی مانگی گئیں اور لوگوں میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

دعائیہ مجالس کے دوران حضرت عیسیٰ مسیح کی تعلیمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی اور لوگوں سے ان تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں مشعل راہ بنانے کی تعلقین کی گئی نیز دنیا کے لئے امن و شانتی کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کو ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہوئے اور بچوں میں تحائف اور مٹھائیاں تقسیم کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ لال چوک میں قائم چرچ میں دلی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون عقیدت مند نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے دہلی میں تمام مذہبوں کے لوگ ایک دوسرے کے تہواروں کو مل جل کر مناتے ہیں

ڈیفوڈل پبلک اسکول میں کرسمس ڈے اور تلسی پوجا کے موقع پر ثقافتی پروگرام

(بہار شریف محمد آفتاب) مقامی ترقی نگر میں واقع ایس بی ڈافوڈل پبلک اسکول میں کرسمس ڈے اور تلسی پوجا کے موقع پر ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور اس پروگرام کا باقاعدہ آغاز اسکول سکریٹری ڈاکٹر روی چند کمار، ڈائریکٹر رشمی رانی، چیرمین رنجیت نے کیا۔ پرساد سنگھ، پرنسپل پریتم بھاسکر، وائس پرنسپل جیوتی موریہ، پروجیکٹ چیئرمین ریوت خواس، رشبھ راج پروجیکٹ کے شریک چیئرمین دھیویتی چاملنگ اور شیاما پروین۔ اس جزیرے کو مشترکہ طور پر روشن کیا گیا تھا۔ طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرسمس سے متعلق تصویریں، ڈرامے، رقص اور گیت پیش کیے، اسکول کے پرنسپل پریتم بھاسکر نے کرسمس کے موقع پر طلباء کو میری کرسمس کی مبارکباد دی اور انہیں اس تہوار کی اہمیت کے بارے میں بتایا اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد سے طلباء میں سماجی ذمہ داری اور خدمت کا جذبہ پیدا کریں، سیکرٹری ڈاکٹر روی چند کمار نے طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے متاثر ہو کر مذہبی ہم آہنگی پیدا کرنی چاہئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ایمان رکھنے، سچائی کے راستے پر چلنے، قربانی اور خدمت کا جذبہ رکھنے کا پیغام ملتا ہے، تہذیب چملنگ، شیاما پروین، نیلو کماری، راگ، ریشما چیتاری، سوربھی رائے، رینو۔ انو پریا، دھروا کمار، صدف نیاز، فلک اور حبیبہ کا تعاون تھا۔

کواکول کے گاؤں کرماٹانڑ میں دو فریقین میں جھگڑا ہوا تو سجّاد کا قتل ہوا نماز جنازہ رات آٹھ بجے ہوئی

کواکول نوادہ محمد سلطان اختر۔ نوادہ ضلع کے تحت کواکول بلاک کے گاؤں کرماٹانڑ میں دو فریقوں کے درمیان جھگڑا ہوا جھگڑے کی وجہ کچھ اور ہے لیکن نام نہاد بکاؤ صحافی نے کچھ اور خبریں پھیلائی ہیں، کچھ دشمنی ہمیشہ تھی اسی کو ٹارگٹ کیا گیا ہے موصولہ اطلاع کے مطابق کرماٹانڑ میں اقلیتی برادری کافی خوفزدہ ہیں۔ اُنکا کہنا ہے کہ ہم اپنی زندگی خوف اور دہشت میں گزار رہے ہیں۔ کرماٹانڑ میں منی بلاک کی عمارت کی تعمیر کے لئے کچھ سرکاری فنڈ فراہم ہونے تھے اس پر یادووں کا گروپ دو گروپوں میں بٹ گیا اور کچھ لوگ مکھیا سورج پاسوان کے ساتھ شامل ہو گئے، کچھ لوگ مکھیا سورج پاسوان کے خلاف ہو گئے اور اسی دوران مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنایا۔ وارڈ نمبر 8 کے وارڈ ممبر عابد حسین اور وارڈ نمبر 9 کے وارڈ ممبر اروند کمار چورسیہ جو کہ نائب مکھیا بھی ہیں۔ عمارت کی تعمیر کی مخالفت نریش یادو کے بیٹوں پرتھوی کمار اور گوتم کمار نے کیا اور یہ لڑائی کئی دنوں سے چل رہی تھی، اس سے پہلے اروند کمار نے تھانے کو اطلاع دی تھی۔ اس بارے میں جب انہوں نے اروند کمار اور وارڈ ممبر عابد حسین کو اپنی گاڑی میں ایک ساتھ دیکھا تو گوتم اور پرتھوی کمار نے سمجھا کہ انہوں نے تھانے میں میری شکایت درج کروائی ہے، اسی وجہ سے اگلے دن گوتم، پرتھوی کمار اور بہت سے اس کے ہنگامہ آرائی کر کے عابد کی دکان پر آئے جہاں اس کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ شروع کر دی جس پر پڑوسی چھڑانے پر بھی تین افراد بری طرح زخمی ہو گئے جنہیں ڈاکٹروں نے پٹنہ ریفر کر دیا۔ اسی دوران 70 سالہ سجاد کو اس طرح نشانہ بنایا گیا کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے، جب کہ کچھ صحافی لکھتے ہیں کہ وہ اسپتال جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گئے، اور پچیس لوگوں کی گرفتاری ہونے کی بات کر رہے ہیں جو بالکل بے بُنیاد ہے صرف آٹھ لوگوں کی گرفتاری ہوئی ہے جس میں شاطر مجرم کھلے عام گھوم رہا ہے پولیس انتظامیہ کو کھولا چالیج کر رہا ہے وہاں کے اقلیتی فرقوں کو دھمکی آمیز باتیں کر رہا ہے۔ اِن سبھی باتوں سے لگتا ہے انتظامیہ اِن شاطروں کے سامنے گھٹنے ٹیک چکی ہے۔۔ تین زخمی ہیں، محمد اخلاق، محمد عابد اور محمد ریاض۔۔ مسلمان کو اس طرح نشانہ بنایا گیا ہے اور ان افراد کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ ڈی ایس پی مہیش چودھری کو یہ تمام اطلاع ملی پولیس کپتان ابھینو کے حکم پر مہیش چودھری پولیس فورس کے ساتھ یہاں پولیس کیمپ لگا رہے ہیں۔ لیکن مسلم طبقہ کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں ہم ایک عرصے سے گھٹن کا شکار ہیں، ان لوگوں کی آپسی لڑائی میں ہم سب کو نشانہ بنایا جاتا ہے، اس سے ایک سال پہلے بھی ان لوگوں نے مسلمانوں کو ٹارگٹ بنا کر آپسی دشمنی نکالی۔ ایک ایسا معاملہ بھی تھا جس میں سوسائٹی کو نشانہ بنایا گیا تھا اور یہ سب تحقیقات کا معاملہ ہے اور اب وہاں کے لوگوں کی گزارش ہے کہ پولیس کپتان، ضلع افسر اور دیگر سماجی کارکنان سے درخواست کی ہے کہ ہمارے مسلم سوسائٹی کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔۔ مجرم پرتھوی یادو، نریش یادو، گوتم یادو اور اس کے سبھی ساتھیوں جو شاطر فسادی ہیں جن پر مقدمہ درج ہے، انہیں سلاخوں کے پیچھے بھیج کر انصاف فراہم کرایا جائے۔۔ تھانہ انچارج کو برخواست کیا جائے۔

ایم آئی ایم کے کارکنوں نے رکنیت سازی مہم شروع کی

(بہار شریف محمد آفتاب) آج چیف منسٹر کے آبائی ضلع نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف میں واقع محلہ میرداد میں واقع ان کے دفتر میں ایم آئی ایم کے کارکنوں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں نالندہ کے ضلع کنوینر محمد کلیم خان کی سربراہی میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی اور ان کی موجودگی میں ایم آئی ایم کے کارکنان بھی موجود تھے۔ انیل پال اسٹیٹ ایگزیکٹو جس میں سینئر رہنما حاجی محمد مستقیم انصاری، نوجوان رہنما محمد یاور علی خان، حافظ محمد رضوان عالم موجود تھے اور پارٹی کی توسیع کی گئی جس میں ہیرالال اور دھرمیندر سنگھ کو پارٹی کے ممبر کے طور پر قبول کیا گیا، اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ نالندہ ضلع میں پارٹی کو بہت آسانی سے بڑھایا جائے گا، اس موقع پر کلیم خان نے کہا کہ دو تین دن کے اندر ریاستی صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔ ریاستی صدر کی اجازت کے بعد کمیٹی تشکیل دی جائے گی، اس موقع پر سینئر لیڈر مستقیم انصاری نے اس فیصلے سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی جانب سے کمیٹی کی منظوری دی جائے گی۔ اس کے بعد نالندہ ضلع کے تمام بلاکس میں بلاک کمیٹیوں کا انتخاب کیا جائے گا اور پارٹی کو توسیعی شکل دی جائے گی۔

حکومت نے ہار مان لی تو چیف نے پرائیویٹ فنڈز سے اسکول بنوایا

سمستی پور وبھوتی پور، محمد زبیر۔۔ وبھوتی پور بلاک کے تحت بھوشور پنچایت کے وارڈ نمبر 2 میں، پنچایت کے وارڈ نمبر 2 کے رہائشی ڈاکٹر رام سیوک پرساد کی طرف سے عطیہ کردہ زمین پر ایک اسکول کی تعمیر مقامی سربراہ اور مکھیا سنگھ کے صدر کم پی اے سی ایس کے صدر نے کی تھی۔ رنجیت کمار مہتو نے اپنے ذاتی فنڈز سے اسکول کی تعمیر اور اسکول کو محکمہ تعلیم کے حوالے کرنے کے حوالے سے 25 دسمبر بروز بدھ کو مقامی ایم ایل اے اجے کمار اور اراضی عطیہ کرنے والے ڈاکٹر رام سیوک نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر اسکول کا افتتاح کیا۔ پرساد۔ چلا گیا۔ اس موقع پر مقامی چیف کی جانب سے مہمان کے استقبال کے لیے ایک پروقار تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ایک میٹنگ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت چیف رنجیت کمار مہتو اور آپریٹنگ ایڈوکیٹ ستیش چندر ٹھاکرنے کی۔ میٹنگ سے ایم ایل اے اجے کمار، ضلع کونسلر جتیندر رام، پنسا نرنجن کمار، زمیندار ڈاکٹر رام سیوک پرساد، وشوانا تھ مہتو، سابق ہیڈ شیودانی پرساد سنگھ، ڈاکٹر لکشمن مہتو، سابق فوجی سریندر پرساد سنگھ، اسکول ہیڈ ماسٹر رنجیت کمار اور دیگر نے خطاب کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں چیف نے کہا کہ ڈاکٹر رام سیوک پرساد کی جانب سے اراضی عطیہ کرنے اور اپنے ذاتی فنڈز سے اسکول کی تعمیر کی وجہ سے زمین کی کمی کی وجہ سے اسکول کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی وجہ سے بچوں کو درپیش مشکلات کا سامنا ہے۔ ہم نے اس نیک مقصد میں حصہ ڈالنے میں مقامی ایم ایل اے اور گاؤں والوں کے کردار کی تعریف کی۔ دریں اثناء علاقہ نمبر 25 کے پنس نرنجن کمار نے اپنے ذاتی فنڈز سے اسکول کیمپس کی دیوار بنانے کا اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ اس لیے لوگوں میں تعلیم کا شعور ہونا چاہیے۔ تعلیم کی روشنی ایسی روشنی ہے کہ سورج کی روشنی کا اثر رات کو بھی معاشرے میں نظر آتا ہے۔ انہوں نے زمین عطیہ کرنے والے رام سیوک پرساد کا تہہ دل سے شکریہ بھی ادا کیا اور کہا کہ ڈاکٹر رام سیوک پرساد سنگھ سورج چند نے اپنی نجی رہائش گاہ کی زمین تعلیم کے لیے وقف کر دی ہے۔ جیسے وہ امر ہو گیا ہو۔ انہوں نے اپنے ذاتی فنڈز سے اسکول کی تعمیر کے لیے ہیڈ رنجیت کمار مہتو کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے کام سے چیف نے تعلیمی میدان میں ایک مثال قائم کی ہے۔ پہلے اسکول کو کبھی لائبریری کی عمارت میں، کبھی پنچایت کی عمارت میں اور کبھی دوسرے اسکول میں شفٹ کر کے چلایا جا رہا تھا۔ جس کی وجہ سے بچوں اور اساتذہ کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اب بچہ اپنے گاؤں کے اسکول میں تعلیم حاصل کرے گا۔ مقررین کے خطابات کے بعد آنے والے مہمانوں کو پھولوں کے ہار، چادریں اور پاگ دے کر نوازا گیا۔

زیورات کی صفائی کے بہانے ایک خاتون سے ڈیڑھ لاکھ روپے کا دھوکہ

(بہار شریف محمد آفتاب) ہلسا تھانہ علاقہ کے مالوان میں منگل کو غنڈوں نے زیورات صاف کرنے کے بہانے ایک خاتون کو 1.5 لاکھ روپے کا جھانسہ دیا، مالوان گاؤں کے رہنے والے رنجیت کمار نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر کے لیے تھانے میں درخواست دی ہے۔ ٹھگاس نے بتایا کہ دو نوجوان موٹر سائیکل پر آئے تھے کہ گھر میں ایک بیوی اور ان کی والدہ موجود تھیں۔ ماں اور بیوی نیہا کماری نے انہیں دھوکہ دینے کے بعد تقریباً 1.5 لاکھ روپے کا منگل سوتر، گرم پانی لانے کو کہا نقلی زیورات حوالے کیے اور اصلی زیورات لے کر فرار ہو گئے۔ جیسے ہی اسے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے، تب تک بدمعاش فرار ہو چکے تھے، انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی جانچ جاری ہے۔

لائف انشورنس کمپنی کے نام پر 50 لاکھ روپے کا فراڈ 5 سال میں کروڑوں روپے دگنا کرنے کا وعدہ کر کے کئی لوگوں کو دھوکہ دیا گیا

(بہار شریف) فرضی لائف انشورنس کمپنی کے نام پر درجنوں لوگوں سے 50 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے، کمپنی کے منیجر نے 5 سال میں صارفین سے رقم دوگنا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ جب گاہک نے روپے مانگے تو وہ رانچی روڈ پر واقع دفتر کو تالا لگا کر بھاگ گئے، جس کے بعد مینیجر کا موبائل بھی بند کر دیا گیا، جس پر ناراض ہو کر بھاگ گئے۔ متاثرہ کے بھاپر علاقے میں سبزی کی دکان لہرائی۔ تھانے میں چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے رقم واپس کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ درخواست کے مطابق کئی اور لوگوں کے ساتھ بھی ایسا ہی فراڈ کیا گیا ہے: متاثرہ نے بتایا کہ ملزم اکثر اس کی دکان سے سبزی خریدتا تھا۔ اس کی وجہ سے ہم واقف ہو گئے۔ اس نے بتایا کہ وہ شری رام زندگی بیمانگم لمیٹڈ کا رانچی روڈ میں دفتر ہے، اس نے منیجر کیشو کمار کے موبائل فون پر پانچ سال میں دوگنا کرنے کا وعدہ کیا۔ جولائی میں اپنی بیوی نیلم دیوی کے نام پر ایک لاکھ روپے بھیجے۔ جب اس نے کاغذ مانگا تو اس نے ایک لاکھ روپے کا چیک دیا تو پتہ چلا کہ اکاؤنٹ میں رقم نہیں ہے۔ اس کے بعد جب ہم کمپنی کے دفتر پہنچے تو پتہ چلا کہ منیجر رقم لے کر فرار ہو گیا ہے۔ بہت سے دوسرے لوگوں کو دھوکہ دیا: اپنے ساتھ دھوکہ دہی کا احساس کرتے ہوئے اس نے جانچ کی تو پتہ چلا کہ بہار کے تھانہ علاقے کے گڑھ پار کی رہنے والی راج کماری دیوی سے بھی 8 لاکھ 50 ہزار روپے کی رقم برآمد کی گئی۔ دیپ نگر، مظفرپور کے پونم کمار سے 7 لاکھ روپے کی فراڈ کی گئی ہے، اس کے بعد اس نے کئی اور لوگوں کو بھی اپنا شکار بنا لیا ہے۔ اسٹیشن ہیڈ رنجیت کمار راجک نے کہا۔ کہ کچھ لوگوں نے شکایت کی ہے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

کرسمس کے موقع پر کیتھولک چرچ میں عبادت کے لیے عقیدت مندوں کا ہجوم جمع ہوا

(بہار شریف محمد آفتاب) کرسمس ڈے کے موقع پر بہار شریف کے دیویسرائے کیتھولک چرچ سمیت مختلف گرجا گھروں میں نماز کے لیے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوئی۔ اس موقع پر لوگوں نے موم بتیاں روشن کر کے تمام گرجا گھروں کو پرکشش انداز میں سجایا ہے، اس موقع پر چرچ کے فادر انوپ نے کہا کہ یہ بہت خوشی کا دن ہے کہ اس دن ایک بچے کی شکل میں ان کے آنے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ خدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ کی اس غلامی سے نجات دلانے کے لیے لارڈ جیسس کی پیدائش ہوئی اس موقع پر سیکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔

ضلع مجسٹریٹ ارریہ نے زرعی پیداوار منڈی کمیٹی میں گودام کا افتتاح فیتا کاٹ کر کیا گیا ضلع مجسٹریٹ نے معیاری چاول کی خریداری پر خصوصی زور دیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، شری انیل کمار نے زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی، ارریہ کے احاطے میں گودام نمبر 01 کا فیتا کاٹ کر سی ایم آر پروکیورمنٹ 2024-25 کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے معیاری چاول کی خریداری پر خصوصی زور دیا گیا، تا کہ اس کے مستفیدین کو اچھا کھانا دستیاب ہو سکے، اس لئے انہوں نے موجود عہدیداروں اور ملازمین کو ہدایت کی کہ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں، ضلع مجسٹریٹ نے CMR خریداری کے مختلف معیار کے پیرامیٹرز کے ساتھ ساتھ ضلع میں موجود گودام ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے بارے میں تفصیلی معلومات لی۔ اس موقع پر ضلع منیجر ارریہ مسٹر سنجیو کمار سنگھ، ضلع کوآپریٹیو آفیسر ارریہ مسٹر رام جی رائے، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل ارریہ مسٹر نتیش کمار پاٹھک، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ منیجر مسٹر سوجیت کمار، اسسٹنٹ منیجر سی ایم آر مسٹر کمار سوربھ سنگیت اور متعلقہ عہدیداران موجود تھے۔

سمستی پور ڈویژن کے مکتاپور اسٹیشن پر تجاوزات سے نجات کی مہم دوسرے دن بھی جاری رہی

محمد زبیر۔۔ سمستی پور:- سمستی پور ڈویژن کے مکتاپور ریلوے اسٹیشن پر تجاوزات ہٹانے کے لیے آج دوسرے دن بھی مہم چلائی گئی۔ جس میں اسٹیشن کے احاطے اور ریلوے پھاٹک کے درمیان ناجائز تجاوزات کی وجہ سے بنائی گئی دکانوں کو ریلوے انتظامیہ نے جے سی بی مشین کے ذریعے مسمار کر کے ہٹا دیا۔ اس سلسلے میں وہاں غیر قانونی طور پر چل رہی چکن شاپ سمیت دیگر دکانوں کو بھی ہٹا دیا گیا۔ ریلوے کے اس اقدام کو اہل علاقہ اور مسافروں کی جانب سے بے حد سراہا جا رہا ہے اور ریلوے انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات ہٹانے کے لیے کیے گئے اقدام کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مکتاپور اسٹیشن اور ریلوے پھاٹک کے درمیان ریلوے کے احاطے میں چل رہی اس غیر قانونی دکان کو ہٹانے سے ریلوے کی کافی اراضی تجاوزات سے پاک ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اب مسافروں کو بھی سفر میں سہولت حاصل ہو گی۔ اس کارروائی سے مسافروں اور مقامی لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انہوں نے ریلوے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح رہے کہ ریلوے انتظامیہ نے اس کارروائی کو کامیابی سے انجام دیا ہے اور غیر قانونی دکانوں کو ہٹا کر ریلوے کے احاطے کو صاف کر دیا ہے۔ یہ کارروائی ریلوے کی اراضی کو تجاوزات سے پاک کرنے اور مسافروں کو محفوظ اور آسان سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر کے زیرِ اہتمام بھرگاما میں اہم میٹنگ کا انعقاد معیاری تعلیم سے ہی تعلیمی اداروں کے نام روشن ہوں گے:- مولانا افضل شمشی

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام ایک اہم میٹنگ بھرگاما بلاک میں واقع مدرسہ رحیمیہ چاندنی گھاسی کے احاطے میں الحاج مولانا سلیمان صاحب سکریٹری مدرسہ ھذا کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں بھرگاما بلاک کے چاروں مدارس ملحقہ کے صدر المدرسین کے علاوہ بڑی تعداد میں ان مدارسِ ملحقہ کے اساتذہ کرام نے شرکت کیں، جن عہدے داران نے اس میٹنگ میں خصوصی طور پر شرکت کیں۔ ان میں میں یونین کے صدر مولانا افسر علی، یونین کے سکریٹری الحاج محمد افضل شمشی، ترجمان ماسٹر محمد ریحان، ماسٹر محمد ریان مدرسہ رحیمیہ چاندنی گھاسی کے صدر المدرسین مولانا ابوالکلام، مدرسہ دارالسلام امان اللہ پٹی کے صدر المدرسین مولانا نظام الدین، مدرسہ سعیدۃ البنات کدواہا کے ماسٹر محمد امتیاز، مدرسہ امداد الغرباء بیرنگر بسہریا کے مولانا محمد عطا اللہ عطاء، مولوی محمد عالم، ماسٹر محمد رفیع عالم اور ماسٹر زبیر احمد کے نام شامل ہیں۔ میٹنگ کا بابرکت آغاز یونین کے سکریٹری مولانا افضل شمشی نے میٹنگ کے مقاصد کو بیان کرتے ہوئے تمام دفعات پر تفصیلی روشنی ڈال کر لوگوں کے دلوں کے اندر بیداری کا جذبہ پیدا کیا اور انہوں نے تعلیم کے اوپر زور دیکر اپنی اپنی ذمہ داری کو نبھانے کا مشورہ دیا اور تنظیم کو مستحکم کرنے پر زور دیا اور کہا کہ کسی بھی تعلیمی ادارہ کا نام معیاری تعلیم سے ہی روشن ہوگا۔ پھر اتفاق رائے سے ہر تین مہینے میں یونین کی میٹنگ منعقد کرانے کا فیصلہ لیا گیا، تا کہ تعلیمی معیار بلند ہو سکے۔ یونین کے صدر مولانا افسر علی نے یونین کے ذریعہ خریدی گئی زمین پر چہار دیواری کو جلد سے جلد مکمل کرانے پر زور دیتے ہوئے بھرپور تعاون کا حلف لیا۔ مولانا نظام الدین نے آپس کے اختلافات کو ختم کر کے متحد ہونے کا مشورہ دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ مولانا ابوالکلام نے میزبانی کے فرائض کو بحسن و خوبی انجام دیتے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا محمد عطاء اللہ عطا شاعر بیرنگر بسہریا نے کہا ابھی دو تین روز قبل تنخواہ کی ادائیگی ہوئی ہے ہم سب ملکر یونین کے مکان بنانے میں بھرپور تعاون کریں گے۔ اخیر میں مجلس کے صدر کی دعا پر میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

سمستی پور میں وزیر اعلی اقلیت ترقی یاترا کو شست کا انعقاد یاترا کو کامیاب بنانے کو لیکر ریاستی صدر اشرف انصاری کا ضلع کے مختلف بلاکوں کا ہوگا تین دن کا دورہ

سمستی پور (ابوارقم) ضلع کے لوہیا آشرم میں جے ڈی یو اقلیتی سیل کی ایک نشست اقلیتی سیل کے ضلع صدر عطاء الرحمن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں بہار ریاست جے ڈی یو کی طرف سے 25 دسمبر سے اعلان کردہ وزیر اعلیٰ اقلیتی ترقی یاترا کو لیکر اقلیتی سیل کے ریاستی صدر اشرف انصاری کا 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک مختلف بلاکوں میں ضلع وار دورہ کا پروگرام طے کیا گیا، وزیر اعلیٰ کے یاترا کو لیکر ایک حکمت عملی بنائی گئی۔ مذکورہ پروگراموں کی کامیابی اور ممتاز ساتھیوں کو مذکورہ پروگرام کے لیے مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ نشست کی نظامت اقلیتی سیل کے فعال و متحرک لیڈر اظہار اشرف نے کی۔ موقع پر ڈاکٹر شاہد آزاد، حاجی گلمان احمد، شارق رحمان لولی، ریاض حسن، چنوں بابو، صدام حسین، محمد رمضانی، دانش کمال، سرفراز، عالم، انور عالم، تبریز انصاری، توحید انصاری، انس رضوان، محمد رضا احمد، عبدالقدوس، محمد مزمل وغیرہ موجود تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

کرسمس اور بھارت رتن کے موقع پر ایک بار میری کرسمس کی مبارکباد دیتا ہے اور بھارت رتن کے سابق وزیر اعظم ہندوستان شری اٹل بہاری واجپائی کے یوم پیدائش کی تقریب

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی بین الاقوامی سماجی انصاف اور انسانی حقوق کے سفیر اور نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل آف انڈیا۔ عالمی آپ کو اور آپ کے چاہنے والوں کو کرسمس اور بھارت رتن کے موقع پر ایک بار میری کرسمس کی مبارکباد دیتا ہے اور بھارت رتن کے سابق وزیر اعظم ہندوستان شری اٹل بہاری واجپائی کے یوم پیدائش کی تقریب۔

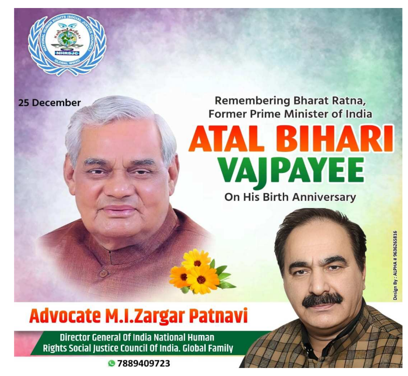

منصور علی خان (آصف) کو اقلیتی سیل بہار پردیش کانگریس کا جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا

پٹنہ: آل انڈیا کانگرس کمیٹی اقلیتی سیل کے ممبر پارلیمنٹ اور قومی صدر عمران پرتاب گڑھی نے پریس بیان جاری کر ریاست بہار کے وائس چیئرمین اور جنرل سکریٹری، سکریٹری اور ضلع چیئر پرسن اقلیتی سیل بہار کے عہدیداران کی فہرست جاری کی ہے جس میں منصور علی خان عرف (آصف) کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی اقلیتی سیل کے جنرل سے سکریٹری کے عہدے پر مقرر کیا ہے۔ معلوم ہو کے منصور علی خان کانگرس کی نظریات کے حمایتی ہیں انہوں نے جنرل سکریٹری بنانے جانے پر ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی اور کانگرس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی، سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ سچے کارکن کی طرح ایمانداری اور وفاداری سے کانگرس کی پالیسیوں کو عوام کے بیچ لے جانے کا کام کریں گے۔ انہوں نے پریس نوٹ

جاری کر کہا کہ غریب اور بے سہارے کی خدمت کو اپنا فرض مانتا ہوں ہر سکھ دکھ میں لوگوں کے ساتھ کھڑا رہوں گا اور پوری ایمانداری سے بہار کی ترقی اور بے زبانوں کی آواز بننے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے مجھ پر بھروسہ جتایا گیا میں اس بھروسے کو ٹوٹنے نہیں دوں گا۔ کانگریس پارٹی نے جنگ آزادی سے لیکر آج تک ہندوستان کی ترقی کیلئے ہی کام کیا ہے۔ ہمارے لیڈران کی عظیم قربانیوں سے ہندوستان آزاد ہوا ہے۔ ہم اس آزادی فاسسٹ طاقتوں کے ہاتھ ختم نہیں ہونے دیں گے۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی آئین کو نہ کوئی ختم کرسکتا ہے اور نہ کر پائے گا۔ ہم آئین پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں، ہم آر ایس ایس اور بھاجپا کو اس ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو مٹانے نہیں دیں گے۔ آنے والے 2025 کے اسمبلی انتخاب میں کانگریس اپنی پوری طاقت سے انتخاب لڑے گی اور زیادہ سے زیادہ سیٹوں پر جیت درج کرائے گی۔

سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپائی کو ان کی پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا

بھارتیہ اکلیات مورچہ کا اجلاس جلیل حسین ہاؤس میں منعقد ہوا، جس کی صدارت مورچہ کے قومی کنوینر علی عباس اپاڈی نے کی، اجلاس میں سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپائی کو ان کی پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ آنجہانی واجپائی نے ملک کے لیے وہ تاریخی کام کیا تھا، جسے فراموش نہیں کیا جا سکتا کہ واجپائی جی کا سیاسی سفر بہت طویل تھا اور انہوں نے 1977 میں ہر امتیاز اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر ملک کی ترقی کے لیے کام کیا۔ 1998 میں ڈیسائی کی حکومت

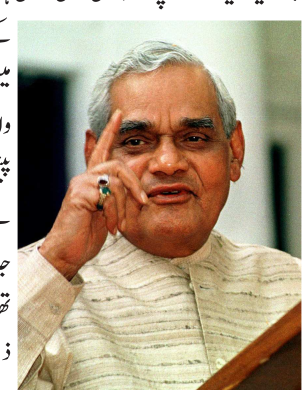

میں وزیر خارجہ رہے، 13 دن وزیر اعظم بنے، پھر 13 مہینے وزیر اعظم رہے اور پھر 9 سال تک وزیر اعظم رہے، ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کو بالکل بے داغ رکھا، جب بھی وہ انصاف کی کرسی پر بیٹھے تو انہوں نے کوئی جانبداری نہیں دکھائی، البتہ امام واجپائی جیسی ایماندار رہنما کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ہر دل عزیز عوامی لیڈر جناب شکیل ہاشمی صاحب کو ہم کا اہم ترجمان بنایا گیا

ہم پارٹی (ہندوستانی عوامی مورچہ) نے سابق وزیر ٹکاری اسمبلی کے رکن پارٹی کے ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار کے ذریعے آج پارٹی کے کئ ترجمان کا اعلان کیا ہے۔ سب سے اہم بات ہے کہ نوجوان اور ہر دل عزیز عوامی لیڈر جناب شکیل ہاشمی صاحب کو ہم کا اہم ترجمان بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی لوگوں کو میڈیا اور ٹی وی چینلز کے لئے ترجمان کی ذمہ داری دی گئ ہے۔ واضح رہے کہ شکیل ہاشمی پارٹی کے اقلیتی شعبے کے ریاستی صدر کی حیثیت سے بہترین کام انجام دے رہے ہیں۔ شکیل ہاشمی بہترین انداز سے اپنی بات رکھنے کا ہنر جانتے ہیں۔ ان کے ترجمان بننے سے پارٹی کو بہار اور پوری بھارت میں بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ شکیل ہاشمی بہترین مقرر اور ہر دل عزیز عوامی رہنما ہیں جو لوگوں سے مسلسل رابطے میں رہتے ہیں۔ عوام وخاص پر ان کی کافی پکڑ ہے۔